صوبائی اسمبلی صوبہ خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز بدھ مورخہ 23 جون 2010 بمطابق 10 رجب 1431 ہجری سہ پہر تین بجکر پینتیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، کرامت اللہ خان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِٱللَّهِ مِنَ ٱلشَّيۡطَـٰنِ ٱلرَّجِيمِ۔ بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلۡإِنسَـٰنُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ ٱلۡكَرِيمِO ٱلَّذِى خَلَقَكَ فَسَوَّىٰكَ فَعَدَلَكَO فِىٓ أَىِّ صُورَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَO كَلَّا بَلۡ تُكَذِّبُونَ بِٱلدِّينِO وَإِنَّ عَلَيۡكُمۡ لَحَـٰفِظِينَO كِرَامًا كَـٰتِبِينَO يَعۡلَمُونَ مَا تَفۡعَلُونَO إِنَّ ٱلۡأَبۡرَارَ لَفِى نَعِيمٍ O وَإِنَّ ٱلۡفُجَّارَ لَفِى جَحِيمٍ O يَصۡلَوۡنَهَا يَوۡمَ ٱلدِّينِO وَمَا هُمۡ عَنۡهَا بِغَآئِبِينَO وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا يَوۡمُ ٱلدِّينِO ثُمَّ مَآ أَدۡرَىٰكَ مَا يَوۡمُ ٱلدِّينِO يَوۡمَ لَا تَمۡلِكُ نَفۡسٌ لِّنَفۡسٍ شَيۡـًٔا وَٱلۡأَمۡرُ يَوۡمَئِذٍ لِّلَّهِ ۔

(ترجمہ): اے انسان تجھے اپنے رب کریم کے بارے میں کس چیز نے مغرور کر دیا جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے ٹھیک کیا پھر تجھے برابر کیا جس صورت میں چاہا تیرے اعضا کو جوڑ دیا نہیں نہیں بلکہ تم جزا کو نہیں مانتے اور بے شک تم پر محافظ ہیں عزت والے اعمال لکھنے والے وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو بے شک نیک لوگ نعمت میں ہوں گے اور بے شک نافرمان دوزخ میں ہوں گے انصاف کے دن اس میں داخل ہوں گے اور وہ اس سے کہیں جانے نہ پائیں گے اور تجھے کیا معلوم انصاف کا دن کیا ہے پھر تجھے کیا خبر کہ انصاف کا دن کیا ہے جس دن کوئی کسی کے لیے کچھ بھی نہ کر سکے گا اور اس دن اللہ ہی کا حکم ہو گا

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: جزاکم اللہ۔ان معزز اراکین نے رخصت کیلئے درخواستیں ارسال کی ہیں: زمین خان صاحب نے 23 جون 2010، ڈاکٹر یاسمین جسیم صاحبہ نے 23 و 24 جون 2010 اور جناب شکیل بشیر عمرزئی صاحب نے 22 و 23 جون 2010 کیلئے تو Is it the desire of the House that leave may be granted?

(The motion was carried)

مطالبات زر پر بحث ورائے شماری

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Leave is granted. The honourable Minister for Agriculture Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No.18.

ارباب ایوب جان (وزیر زراعت): جناب سپیکر صاحب! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 88 کروڑ، 15 لاکھ، 97 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 1911 کو ختم ہونے والے سال کے دوران زراعت کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 88,15,97,000 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011, in respect of Agriculture.

Now I come to the cut motions on Demand No. 18. Mr. Israrullah Khan Gandapur, please. Not present, it lapses. Mr. Akram Khan Durrani Sahib. Not present, lapsed. Dr. Iqbal Din Fana Sahib. Not present, lapsed. Mr. Sanaullah Khan Miankhel Sahib. Not present, lapsed. Hafiz Akhtar Ali Sahib.

حافظ اختر علی: جناب سپیکرصاحب! د منسٹر صاحب پہ آنر کښې خپل تحریک واپس اخلم۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Thank you. Sardar Aurangzeb Khan Nalotha Sahib.

سردار اورنگزیب نلوٹھا: جناب سپیکر! منسٹر صاحب ہمارے بڑے قابل احترام ہیں تو میں انکے اعزاز میں اپنی کٹوتی کی تحریک واپس لیتا ہوں۔

جناب سپیکر: یہ حلف ہم سب کو دے چکے تھے، وہ خاطر مدارت ہو رہی ہے کہ کیا ہے؟ مجھے بھی دیا تھا، میں وہی کہہ رہا ہوں۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: یہ بڑا خیال کرتے ہیں جی۔

جناب سپیکر: میرے خیال میں سب ایسا___، سٹارٹ ایسی ہوئی ہے کہ___، سیدہ بتول صاحبہ۔

محترمہ سعیدہ بتول ناصر: جناب سپیکر! میں پانچ کروڑ، ساٹھ لاکھ روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتی ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees five crore, sixty lacs only. Haji Qalandar Khan Lodhi Sahib. Not present. Lapsed. Mr. Muhammad Javed Abbasi Sahib.

جناب محمد جاوید عباسی: Thank you very much. جناب سپیکر صاحب! آپ نے کہا ہے جو بات، وہ منسٹر صاحب کیلئے یہ بڑا احترام ہے ہمارا انکا اور میں سمجھتا ہوں کہ جس جس طریقے سے انہوں نے اپنا ڈیپارٹمنٹ اور اپنی منسٹری اور جو انہوں نے سپیشل پیکج گلیات کیلئے دیا ہے اس مشکل وقت میں، میں انکا شکریہ بھی ادا کرتا ہوں اور اپنی تحریک بھی واپس لیتا ہوں، جناب سپیکر۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Malik Hayat Khan, to please move his cut motion on Demand No.18. Malik Hayat Khan. Not present, lapsed. Malik Qasim Khan, please.

ملک قاسم خان خٹک: آنریبل منسټر دے ایګریکلچر ته چه کومه څه ترقی ورکړه نو د دۀ په آنر کښے زۀ دا خپل کټ موشن واپس اخلم او شاباسی هم ورته پیش کوم۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Mr. Mukhtiar Ali Khan. Not present, lapsed. Mr. Munawar Khan. Mr. Munawar Khan Advocate Sahib.

Mr. Munawar Khan Advocate: Withdrawn.

Mr. Speaker: Withdrawn. Mufti Kifayatullah Sahib. Not present, lapsed. Mufti Syed Janan Sahib.

مفتی سید جانان: منسټر صاحب خو څه را کړی نه دی خو قابل قدر درونند سړے دے، زۀ د خپل تحریک نه Withdraw کیږم جی۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Mr. Muhammad Anwar Khan.

جناب محمد انور خان ایڈوکیٹ: جناب سپیکر صاحب! منسٹر صاحب ډیر عزتمند او ډیر درونند سړے دے نو زۀ هم د هغه په آنر کښې دا خپل تحریک واپس اخلم، مهربانی۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Mr. Naseer Muhammad Khan Miadadkhel Sahib.

جناب نصیر محمد میدادخیل: جناب سپیکر! د عزتمند منسټر په آنر کښې زۀ دا خپل کټوتی تحریک واپس اخلم جی۔ (تالیاں)

Mr. Speaker: Withdrawn. Mrs. Nargis Samin Bibi. Not present, lapsed. Ms. Nighat Yasmeen Bibi.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر صاحب! تحریک تو میں واپس لیتی ہوں لیکن آپ کے توسط سے منسٹر صاحب سے صرف ایک درخواست کرتی ہوں کہ چونکہ ہمارا ملک ایک زرعی ملک ہے تو اگر محکمہ زراعت دیگر محکموں کے تعاون سے ہمارے سٹوڈنٹس کو زراعت کے پیشے میں انتہائی طور پر اچھی تعلیم دلانے کی طرف متوجہ ہو سکے تاکہ وہ پی ایچ ڈی اور ان پر ریسرچ کر سکیں تو میرا خیال ہے کہ ہمارا ملک اس زراعت میں بہت زیادہ ترقی بھی کر سکتا ہے اور ہم زرعی لحاظ سے خود کفیل بھی ہو سکتے ہیں۔ میں اپنی تحریک واپس لیتی ہوں۔

جناب سپیکر: اچھی بات ہے، تھینک یو۔ The only-----

محترمہ سعیدہ بتول ناصر: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جی سعیدہ بتول صاحبہ۔

محترمہ سعیدہ بتول ناصر: شکریہ، جناب سپیکر۔ جناب سپیکر! منسٹر صاحب کی سب نے تعریف کی تو منسٹر صاحب کی شرافت اور اچھائی میں کوئی شک نہیں ہے، یہاں زراعت پر میں نے کٹوتی کی تحریک اسلئے پیش کی کہ یہ محکمہ جو ہے تو بیوروکریسی میں بہت گھپلے ہیں اور اس کی وجہ بھی یہاں پر یہ بات ہے کہ ایگریکلچر لائیوسٹاک اور اس کے ساتھ پلاننگ سیل ایک ہی سیکرٹری پر سارا Burden ہے، شاید اس کو وہ صحیح طریقے سے، Sorry اس میں بہت بے قاعدگیاں، بیوروکریسی میں ہیں، بہت گھپلے ہیں، شاید ایک سیکرٹری ہونے کی وجہ سے اس کو صحیح طرح ہینڈل نہیں کیا جارہا۔ یہاں پر جو ترقیاتی پراجیکٹس ہیں، ان کی کوئی مانیٹرنگ نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ جو پلاننگ سیل ہے انکا، وہ کوئی کام نہیں کر رہا۔ نہ تو کوئی

ڈیویلپمنٹل پراجیکٹ کی Evaluation کی جاتی ہے اور نہ ہی، یہی وجہ ہے کہ اس محکمے میں بھی صرف Blue eyed boys ہی مستفید ہوتے ہیں۔ شکریہ، جناب۔

جناب سپیکر: اور تحریک کا کیا ہے؟

محترمہ سعیدہ بتول ناصر: ہاں، اس کے ساتھ اپنی تحریک واپس لیتی ہوں۔

Mr. Speaker: Now the question before the House is that Demand No.18 may be granted? Those who are in favour of it, may say 'Aye' and those who are against it, may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. The honourable Minister for Live-stocks, Dairy Development and Co-operation, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No.19.

حاجی ہدایت اللہ خان (وزیر امور حیوانات): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 27 کروڑ، 58 لاکھ، 12 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران تحفظ حیوانات کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 27,58,12,000 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011, in respect of Animal Husbandry.

Cut motions on Demand No. 19. Mr. Israrullah Khan Gandapur Sahib. Not present, lapsed. Mr. Akram Khan Durrani Sahib.

Mr. Akram Khan Durrani: Withdrawn.

Mr. Speaker: Thank you. Dr. Iqbal Din Fana Sahib. Not present, lapsed. Mr. Sanaullah Khan Miankhel Sahib. Not present, lapsed. Hafiz Akhtar Ali Sahib.

حافظ اختر علی: جناب سپیکر صاحب! زۀ خپل تحریک واپس اخلم۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Mr. Fazalullah Sahib. Not present, lapsed. Mr. Muhammad Javed Abbasi Sahib.

Mr. Muhammad Javed Abbasi: Withdrawn.

Mr. Speaker: Withdrawn. Malik Hayat Khan. Not present lapsed. Malik Qasim Khan Khattak Sahib.

ملک قاسم خان خٹک: زۀ د خپل خوښ منسټر په آنر کښې دا واپس اخلم۔

(تالیاں)

Mr. Speaker: Withdrawn. Mr. Muhammad Anwar Khan, Mufti Syed Janan Sahib.

مفتی سید جانان: زۀ جی د تیره لاکھ روپئ د کټوتئ تحریک پیش کوم۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees thirteen lacs only. Mr. Muhammad Anwar Khan Sahib.

جناب محمد انور خان ایڈوکیٹ: منسټر صاحب هم ډیر ښه عزتمند سړے دے او زمونږ خیال هم ساتی، زۀ دا خپل موشن واپس اخلم، ډیره مهربانی۔ (تالیاں)

Mr. Speaker: Withdrawn. Mr. Naseer Muhammad Khan.

جناب نصیر محمد خان: زۀ ئے Withdraw کوم، سر۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Ms. Nighat Yasmeen Orakzai Sahiba.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر صاحب، میں واپس لے رہی ہوں اپنی تحریک، آپ کیوں ریکوئسٹ کر رہے ہیں؟ (تالیاں)

جناب سپیکر: یہ ایک بڑی اچھی فضا قائم ہو رہی ہے، اچھی بات ہے کیونکہ 58 ڈیمانڈز میں صرف 19 ہم کر چکے ہیں، تو مفتی سید جانان صاحب کو، جی بسم اللہ۔

مفتی سید جانان: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ منسټر صاحب قابل قدر او زمونږ مشر دے جی خو دوئ ته ما دوه، درے ځلے ګزارش جی کړے دے، هنګو کښے حیواناتو یو هسپتال وو جی، د دوئ دفتر وو، تقریباً دوه کالو نه جی هغه اوسه پورے بند دے، زۀ د دوئ دفتر ته هم ورغلے یم، د دوئ سیکرټریانو سره مے دوه ځلے مطلب دے رابطے کړی دی خو هغے باندے جی اوسه پورے هیڅ عملدرآمد نه دے شوے۔ دا تقریباً درے څلور میاشتے مخکښے جی هنګو ځنے اطرافو کښے وبائی مرض خور شو جی، د هغے په وجه باندے ډیر زیات نقصان خلقو ته رسیدلے دے، نو زۀ په دغه بناء باندے که منسټر صاحب ما ته دا یقین دهانی راکوی چه هنګو کښے لکه نورے محکمے ښنګه کار کوی، هلته به دفتر وی او

مطلب دے چه دا به باقاعده طریقه سره کار کوی، زهٔ دے خپل سوال نه Withdraw کیږم ، گنی نه Withdraw کیږم جی۔

<u>جناب سپیکر</u>: جی منسٹر صاحب، ہدایت اللہ خان صاحب، آنریبل منسٹر صاحب۔

<u>وزیر امور حیوانات</u>: جناب سپیکر صاحب، مفتی صاحب خو زمونږه مشر دے او همیشه د پاره خنگه چه تاسو ورته دروند الفاظ او نوم یادوئ نو مونږ د اسے د دهٔ ډیر قدر کوؤ جی او ټهیک ده چه دیکښے به زهٔ دا نه وایم، دا هسپتال به څه وجوهاتو باندے بند وی، مونږ په دیکښے باقاعده لیټر کړے دے او انشاء اللّٰه چه ژر ترزره زر کیدے شی، مونږ به دا کهولاوؤ۔

<u>جناب سپیکر</u>: نه دوئ نوے هسپتال غواړی، که زوړ هسپتال بند دے جی؟

<u>وزیر امور حیوانات</u>: نه جی، دے وائی چه زوړ هسپتال بند دے جی، هغے کښے که د سټاف کمے وی نو هغه طرفونو ته جی څوک ځی نه، دغه سیاسی حکومت دے، هغوی ئے سفارشونه کوی نو هغه کسان بیا پاتے شی، مونږ پکښے بدلیانے اوکړو خو بهرحال انشاء اللّٰه چه دا پیرا به مونږه Strictly په دے باندے عمل کوؤ او مفتی صاحب ته دا یقین دهانی ورکوؤ چه انشاء اللّٰه دا به زر تر زره کهلاوؤ چه څومره دغه ځائے کښے زمونږ موبائل ډسپنسرئ او هسپتالونه شته دے، هغه به هم تاسو ته انشاء اللّٰه بیا به کښینو، خبره به کوؤ، تاسو ته به درکوؤ او درځی به او ستاسو په هغه علاقو کښے به باقاعده Visit کوی۔

<u>جناب سپیکر</u>: ہدایت اللّٰه خان، خصوصی توجه ورکړئ جی مفتی صاحب ته۔

<u>وزیر امور حیوانات</u>: خصوصی طور، مفتی صاحب ته به خصوصی ورکړو۔

<u>Mr. Speaker</u>: Withdrawn. Now the question before the House is that Demand No. 19 may be granted? Those who are in favour of it, may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: The 'Ayes' have it. Demand is granted. The hon'able Minister for Live-Stocks and Co-operation, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 20.

<u>حاجی ہدایت اللہ (وزیر امور حیوانات وامداد باہمی)</u>: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک کروڑ، سولہ لاکھ، انتیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے

کیلئے دے دی جائے جوکہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران امداد باہمی کے سسلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 1,16,29,000 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011, in respect of Co-operation. Mr. Akram Khan Durani Sahib

جناب اکرم خان درانی: زۂ واپس اخلم۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Mr. Israrullaha Khan. Not present, lapsed. Mr. Sanaullah Khan. Not present, lapsed. Sardar Aurangzeb Khan.

Sardar Aurangzeb Khan Nalotha: Withdrawn. (Applause).

جناب سپیکر: Withdrawn. یہ بہت اچھا ہوتا ہے جب بغیر لمبی چوڑی تمہید کے آپ لوگ Withdraw ہو جاتے ہیں ناتو اس کا ____، سعیدہ بتول بی بی۔

بیگم سعیدہ بتول ناصر: جناب سپیکر، میں دو سو ملین کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتی ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees two hundred million only, یہ ٹوٹل گرانٹ ہے کتنی؟ دا غلط لیکلے شوے دے۔ نہ، ایک کروڑ او دو سو ملین، دا-----

جناب وقار احمد خان: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: ہاں جی۔

جناب وقار احمد خان: سر، ڈیمانڈ د یو کروڑ روپو دے او ھغوی پرے دو کروڑ روپو کٹوتی تحریک پیش کڑو۔

Mr. Speaker: Your cut motion is not in order. (Applause)

ساری ایک کروڑ کی گرانٹ ہے اور آپ نے دو کروڑ کی کٹوتی کی ہے۔ مسٹر محمد جاوید عباسی صاحب۔

جناب محمد جاوید عباسی: Thank you very much. جناب سپیکر، میں خود یہی سوچ رہا تھا، میں نے کہا یہ منسٹر صاحب پر بڑا بوجھ پڑ جائے گا اگر کٹ موشن قبول ہو جائے تو یہ مہربانی ہے کہ آپ نے بتا دیا۔ چونکہ اب ملک قاسم صاحب تشریف لے آئے ہیں تو یقیناً وہ بات کریں گے، لہذا میں اپنی کٹوتی کی تحریک واپس لیتا ہوں، جناب سپیکر۔ (تالیاں)

Mr. Speaker: Withdrawn. Malik Qasim Khan Khatak Sahib to please move his cut motion on Demand No. 20.

ملک قاسم خان خٹک: شکریه، جناب۔ منسٹر صاحب دا کوآپریټو سوسائټۍ ډیره په ترقئ روانه کړې ده او زهٔ مبارکباد ورکوم چه کوآپریټو بینک ئے بحال کړو او دوئ ته چه د نورو پیسو هم ضرورت وی، پکار دی چه ورئے کړو او زهٔ خپل کټ موشن واپس اخلم۔ (تالیاں)

Mr. Speaker: Thank you. Withdrawn. Mufti Kifayatullaha Sahib. Not present, lapsed. Mr. Muhammad Anwer Khan Sahib. Mr. Muhammad Anwer Khan Advocate.

Mr. Muhammad Anwer Khan Advocate: Withdrawn.

Mr. Speaker: Withdrawn. Ms. Nighat Yasmeen Bibi. Not present, lapsed. Now the question before the House is that Demand No. 20 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. (Applause) The honourable Minister for Environment and Forest, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 21.

جناب واجد علی خان (وزیر ماحولیات): جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چھیاسٹھ کروڑ، چالیس کروڑ، چوالیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ماحولیات اور جنگلات کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 66,40,44,000 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011, in respect of Environment and Forest. Janab Akram Khan Durrani Sahib.

جناب اکرم خان درانی (قائد حزب اختلاف): جناب سپیکر صاحب، د ماحولیاتو سره Fit Minister دے جی، زهٔ خپل واپس اخلم جی تحریک۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Dr.Iqbal Din Fana Sahib.

ڈاکٹر اقبال دین: زهٔ جی زهٔ خپل تحریک واپس اخلمه۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Mr. Israrullah Khan Gandapur Sahib. Not present, lapsed. Mr. Sanaullah Khan. Not present, lapsed. Sardar Auranzeb Khan.

سردار اورنگزیب نلوٹھا: جناب سپیکر، میں Withdraw کرتا ہوں اپنی تحریک کو۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Mr. Inayatullah Khan Jadoon Sahib.

جناب عنایت اللہ خان جدون: جناب سپیکر، نہایت ہی نفیس منسٹر ہیں اس محکمے کے، انکی عظمت کو سلام میں Withdraw کرتا ہوں۔ (قہقہے/تالیاں)

Mr. Speaker: Withdrawn. Mr. Guhlam Muhammad Sahib.

جناب غلام محمد: زۂ جی Withdraw کوم۔

Mr. Speaker: Withdrawn, withdrawn. Mr. Fazalullah Sahib. Janab honourable Fazalullah Sahib. Not present, lapsed. Haji Qalandar Khan Lodhi Sahib.

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر، میں بیس روپے کی کتوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: ہاں جی؟

حاجی قلندر خان لودھی: بیس روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees twenty only. Mr. Javed Abbasi Sahib.

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر! میں پانچ لاکھ روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees five lacs only. Malik Hayat Khan. Not present, lapsed. Malik Qasim Khan Khattak Sahib.

ملک قاسم خان خٹک: جناب سپیکر! میں تیس ہزار کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees thirty thousand only. Mufti Kifayatullah Sahib. Not present, lapsed. Mr. Muhammad Anwar Khan Sahib.

محمد انور خان ایڈوکیٹ: جناب، زۂ خپل تحریک واپس اخلم جی۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Mr. Naseer Muhammad Khan Midadkhel Sahib.

جناب نصیر محمد میداد خیل: میں اپنی کٹوتی کی تحریک واپس لیتا ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Ms. Noor Sehar Bibi.

محترمہ نور سحر: میں ایک کروڑ کی تحریک پیش کرتی ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees one cror only. Mrs. Nargis Samin Bibi. Not present, lapsed. Ms. Nighat Yasmeen Bibi.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر! میں تحریک واپس لیتی ہوں جی۔

جناب سپیکر: حاجی قلندر خان لودھی صاحب۔

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر! میری تحریک Move کرنے کا جو مقصد ہے، وہ یہ ہے کہ محکمہ جنگلات کی قومی خزانے کے ساتھ ساتھ بڑی اہمیت ہے، اس میں یہ ٹھیک ہے کہ ہر ڈسٹرکٹ پر Barriers لگے ہوئے ہیں، سٹاف بھی ہیں لیکن اس کی جو سمگلنگ ہے، لکڑ کی جو سمگلنگ ہے، جو یہ جنگلات کاٹے جاتے ہیں، اس کا کوئی تدارک ابھی تک نہیں ہو سکا، کوئی اس کی صحیح منصوبہ بندی نہیں۔ میں اس کے متعلق یہ تجویز دیتا ہوں کہ جب جو لکڑ کٹ جاتی ہے، جب جنگل کٹ جاتا ہے، جب درخت گر جاتا ہے تو اس نے پھر سمگل ہونا ہی ہے، اسلئے اس کو فارسٹ میں روکنا چاہیئے۔ اب ایک کلومیٹر پر ہمارا ایک فارسٹ آفیسر رکھا ہوتا ہے، گارڈ رکھا ہوتا ہے اور وہ پیدل کیسے کنٹرول کر سکتا ہے؟ تو میں منسٹر صاحب کی توجہ اس طرف دلوانا چاہتا ہوں کہ یہ اپنا سٹاف اگر زیادہ کریں تو فارسٹ میں زیادہ کریں تاکہ لکڑ، جو درخت ہے، وہ کٹا نہ جائے، وہ گرے نہ جب، جو درخت گرایا گیا، وہ تو پھر سمگل ہونا ہے، اس کو پھر Barriers نہیں روک سکتا، پھر اس نے پیسے دینے ہیں اور لکڑ سمگل کا یہ طریقہ نہیں روک سکتا اور اس سے جو نقصان ہے، ایک تو قومی خزانہ ہمارا تباہ ہو رہا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ یہ جو ہمارے ڈیمز ہیں، یہ Silt جو ہوتا ہے، جو مٹی ہے، یہ اس میں آرہی ہے تو یہ چٹیل میدان ہو جائینگے جنگل، اسلئے میرا مدعا یہ ہے کہ پالیوشن بھی اس میں کافی Effect کرتا ہے، یہ جنگلات ہونے پہ کافی بچ سکتا ہے آدمی تو میری Proposal ان کے ساتھ ہے اور اسلئے میں نے یہ کٹ موشن دی ہے کہ یہ جنگل میں اس کا تدارک کریں، وہاں سٹاف اپنا رکھیں اور وہاں انکو اطلاع اس پر کریں کہ یہ Barriers اتنے رکھے ہوئے ہیں، وہاں آتے ہیں ٹرک اور ان کو چیک کرتے ہیں وہ تو آپ کی کمپنی کا مال ہوتا ہے، وہ جو آکشن کیا ہوتا ہے، وہ تو اس نے تو آنا ہی ہے، جو سمگلنگ ہے، اس کو روکا جائے، جنگل میں اس کو روکا جائے جی۔ میں نے اسلئے یہ تحریک پیش کی ہے جی۔

جناب سپیکر: تو ابھی کیا، ابھی ہے؟ Stand ہے نا آپ کی؟

حاجی قلندر خان لودھی: آپ دیں گے تو میں واپس کر دوں گا۔

جناب سپیکر: ہاں، ہاں۔ جاوید عباسی صاحب۔

جناب محمد جاوید عباسی: شکریہ۔ جناب سپیکر، اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ منسٹر صاحب بہت اچھے آدمی ہیں اور ہمیں بڑا ان کا احترام ہے لیکن میں جس طرف منسٹر صاحب کی توجہ چاہونگا، پہلے بھی منسٹر صاحب سے دو تین مرتبہ ہم نے اس موضوع پر بات کی ہے۔ جناب سپیکر، جنگلات ایک بہت اہم محکمہ ہے اور بہت ہی اہم وزارت ہے اور کچھ علاقوں میں اسکا Impact بہت زیادہ ہے۔ جن علاقوں سے تعلق ہمارا ہے، سپیشل گلیات سے جناب سپیکر، میں بہت معذرت کے ساتھ، منسٹر صاحب اس وقت، اور ان پچھلے کئی سالوں سے جس تیزی سے گلیات کے اندر بالعموم اور بالخصوص پورے ہزارہ ڈویژن میں جنگلات کی کٹائی جس تیزی سے جاری ہے، اگر یہی حال رہا تو جناب سپیکر، آپ یا ہمارے کوئی سینیئر منسٹر صاحب جہاں گلیات پہنچ جائیں گے اور نتھیا گلی جاکر پہنچیں گے کہ میں کہاں آگیا ہوں، نتھیا گلی کہاں ہے؟ یہاں سے کتنے Miles دور ہے؟ کیونکہ وہ ساری جو خوبصورتی اور جو رونق ہے، وہ ساری ایک دم ختم ہو جائیگی۔ جناب سپیکر، ہم نے کئی دفعہ کوشش کی ہے کہ کوئی ایک ایسی پالیسی ہو، یہ میرا ایمان ہے کہ اگر محکمہ نہ چاہے تو ایک درخت بھی جنگل کا کوئی آدمی کاٹ کر نہیں لے سکتا لیکن اب پچھلے میں نے یہاں کوسچن کیا تھا، اس کا جواب آیا تھا، ہزاروں کے حساب سے درخت جو تھے جناب، تو ہمیں چاہیئے کہ کوئی ایک ایسی پالیسی مرتب ہو کہ وہ پہاڑ بالکل ننگے تو ہو گئے ہیں لیکن جو بچے کھچے درخت ہیں اس ماحول کیلئے، اس ماحول سے جب آپ تنگ ہو جاتے ہیں جناب سپیکر، جب یہاں تھکاوٹ ہو جاتی ہے، یہاں جب پورا پاکستان ایک دفعہ سکھ کی سانس لینے جاتا ہے تو ہم میزبانی کا شرف ہمیں حاصل ہے، ہم فخر محسوس کرتے ہیں لیکن وہ خوبصورتی ہم آپ کیلئے، ان ساری جگہوں کیلئے Preserve رکھنا چاہتے ہیں تو یہ میری ایک Request ہے کہ یہ ایک معاملہ ہو جائے۔ جناب سپیکر، دوسرا گلیات میں بے پناہ کھوکے، یہ چھوٹی چھوٹی شاپس جن کا کئی دفعہ میں نے کہا ہے اور پورے رستے میں جس کا جہاں جی آ رہا ہے، جہاں دل آیا ہے، کوئی تیس ہزار دے دے، کوئی پچاس، میں نہیں کہتا کہ منسٹر صاحب، میں نے منسٹر صاحب سے کہا ہے، میں نے کہا ہے کہ اگر میرا کوئی آدمی ہے، مہربانی کر کے ایک دفعہ سب کا وہاں ختم کریں، اگر بنا کے دینے ہیں تو پھر کوئی اچھی چیز بنا کے دیں تا کہ لوگ اس پر بہتر طریقے سے کر سکیں، یہ جو خوبصورتی ہے، وہ جو سب سے بڑی بات ہے۔ جناب سپیکر، ایک آدمی نے جنگلات کی زمین پر Short off سوار گلی باڑیاں کے پاس پانچ کنال زمین پر قبضہ کر لیا ہے، بلور صاحب، پانچ کنال زمین پر قبضہ کر کے Apartments بنا کر بیچ رہا ہے، جنگلات کی زمین ہے، میرا کوسچن یہاں کیا ہے؟ انہوں نے کہا ہے Yes، جنگلات کی زمین ہے، ہماری

زمین ہے لیکن کیس عدالت میں چلا گیا۔ کوئی پانچ تین چار سالوں سے اس کیس کو کوئی Pursue نہیں کر رہا، اب اس آدمی نے Apartments کوئی میرا خیال ہے نائن یا ٹین سٹوری بنالی ہے جناب، وہ بنا کے بیچ کے، وہ اب لوگوں سے پیسے لیکر چلا جائے گا، کوئی کراچی سے آرہا ہے، کوئی لاہور سے آرہا ہے، کوئی کہاں سے آرہا ہے اور وہ پیسے، جب وہ چلا جائے گا سارے Apartments بیچ کر پھر اگر ہم نے، جنگلات والوں نے اب زمین پر قبضہ بھی کر لیا تو ان لوگوں، بیچاروں کے ساتھ کیا حل ہوگا جن کے پیسے وہاں ڈوب جائیں گے؟ میں یہ کہتا ہوں، میں On oath کہتا ہوں اور منسٹر صاحب کو بھی اس بات کا پتہ ہے، سارے ڈیپارٹمنٹ کو پتہ ہے، عبدالطیف اس کا نام ہے جناب، جس نے قبضہ کیا ہوا ہے زمین پر اور وہ بنا رہا ہے تو مہربانی کریں، مجھے یقین ہے کہ آج ہی منسٹر صاحب محکمے والے کو کہیں گے کہ اگر اتنے سالوں سے آرہا ہے، اتنے سالوں سے بغیر نقشہ کس طرح اتنی بڑی Construction وہاں شروع کی ہوئی ہے؟ اگر اس طرح ہم سٹیٹ کی زمینیں لوگوں کیلئے آزاد چھوڑ دیں گے جناب سپیکر، تو پھر ہمارے لئے وہاں مشکل ہو جائے گا رہنا تو میری یہ گزارش ہے منسٹر صاحب سے اور منسٹر صاحب کے جواب کے بعد اگر میرا جواب تسلی بخش ہوا تو ٹھیک ہے ورنہ جناب سپیکر، میں اس کو Contest کرونگا۔

جناب سپیکر: ملک قاسم خان خٹک صاحب۔

ملک قاسم خان خٹک: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ شکریہ۔ جناب سپیکر، منسٹر صاحب ډیر شریف سړے دے خو زۀ افسوس کوم چه کرک ضلع زمونږ ضلع د جنګلات دومره Potential دہ، هغه غرونه، هغه نالے چه تۀ اووینے چه هغه بغیر د ځنګل نه دی، سړی زړه اوسیزی او جی 1982 نه کرک ضلع جوړه ده او اوسه پورے ډویژنل فارسټ آفس ډویژن نه دے جوړ پکښے، زۀ دا وایم چه ځو ځو ځله ما دۀ نه کوئسچن کړے وو، دۀ وئیل چه مونږه به دے ځل له ډویژن جوړوؤ خو اوسه پورے کرک ته، بد قسمتے ضلعے ته دویژن نه دے ورکړے نو دا وجه ده په ترقئ کښے ئے زمونږ څه دلچسپی نشته نو زۀ دا یقین کوم چه منسټر صاحب به کرک کښے د ډویژن اعلان کوی او مونږ ته به چه کوم یقین دهانی کوی، بیا به هغے نه بعد زۀ په دے باندے Insist کوم۔ شکریه۔

جناب سپیکر: جی نور سحر بی بی۔

محترمہ نور سحر: شکریہ، سپیکر صاحب۔ سپیکر صاحب! ویسے تو یہ میرے بھائی ہیں، ایک علاقے کے ہیں، ان پر میرا اعتراض نہیں تھا لیکن میں ان کے نوٹس میں کچھ باتیں لانا چاہتی ہوں، جو بہت ضروری ہیں کیونکہ میرا تعلق ملاکنڈ ڈویژن سے ہے، ان کا بھی تعلق ملاکنڈ ڈویژن سے ہے، کہ چترال اور دیر کے جنگلات میں Wind fall, snow fall کے نام پر کھڑے درختوں کی کٹائی ہر سال لاکھوں میں ہو جاتی ہے جس میں ٹمبر مافیا کے ساتھ بااثر سیاسی شخصیات شامل ہیں اور اس پر لاکھوں تعداد کے درختوں کی کٹائی ہو جاتی ہے اور یہ ڈیپارٹمنٹ خاموش تماشائی بیٹھا دیکھ رہا ہے۔ اس پر میرا کوسچن بھی آیا تھا لیکن پھر بھی انہوں نے ایکشن نہیں لیا۔ دوسری بات یہ ہے سر، کہ پالیوشن اتنی زیادہ، پشاور میں دیکھیں پالیوشن اتنی زیادہ ہے تو شجر کاری تو مجھے کہیں نظر نہیں آتی، برائے نام بھی نظر نہیں آتی تو ان کو یہی ریکوئسٹ ہے کہ یہ شجر کاری پر ان کو اس دفعہ جتنا بجٹ ملا ہے تو شجر کاری پر یہ توجہ دیں اور کم از کم اور نہیں تو پشاور سٹی کی کم از کم شجر کاری بہت ہونی چاہیئے کہ یہاں پر پالیوشن بہت زیادہ ہے اور ایک جگہ، دوسری جگہ جو گندگی کے ڈھیر پڑے ہوئے ہیں تو ان کیلئے اٹھانے کا جو سسٹم ہے تو اس کو ذرا تیز کریں کہ یہ گندگی کے ڈھیر ہمیں نظر نہ آئے، باقی میرے بھائی ہیں، میں اپنی یہ کٹ موشن واپس لیتی ہوں۔

جناب سپیکر: جناب آنریبل منسٹر، واجد علی خان صاحب۔

وزیر برائے ماحولیات: محترم سپیکر صاحب، زمونږ دے کومو ممبرانو صاحبانو چه د خپلو خیالاتو اظهار اوکړو، یقیناً چه دا سے څه تشویش به وی، څه خبره به وی چه دوئ دلته دا دے هاؤس ته راوړه او دلته ئے ډسکس کړه۔ سپیکر صاحب، دا لودهی صاحب چه څنګ خبره اوکړه چه په ځنګلاتو کښے کټنګ کیږی، دا کټنګ ولے کیږی؟ د دے بنیادی وجه خو دا ده چه زمونږه سره 'هیومن ریسورس' دی، هغه بے انتها کمے دے۔ په دنیا کښے په درے سوه، په څلور سوه ایکړه باندے یو فارسټ ګارډ وی او زمونږه په تین هزار ایکړ باندے یو فارسټ ګارډ دے چه د هغے وجه هم دا ده چه هغه Supervision په هغه انداز نه شی کیدے په کوم انداز چه پکار وی۔ کوم Equipments چه د فارسټ ګارډ سره، فارسټر سره پکار وی، هغه Equipments هم په هغه حواله سره نشته۔ مونږ یو کوشش کړے دے، دا چه فارسټ ډیپارټمنټ مونږه فورس ګرزولے دے او انشاءالله تعالیٰ چه کله دا فورس بیا خپله کارروائی شروع کړی نو دوئ سره به هغه اختیارات وی چه د کومو اختیاراتو دوئ ته ضرورت دے نو هغه ټول اختیارات به دوئ ته ملاو شی،

دوئ په هغه ځائے باندے هم بیا کارروائی کولے شی، دوئ به د سمګلر خلاف ډز هم کولے شی نو دغه Under process دے چه هغلته مونږه لا رسیدلے نه یو خو د دے باوجود چه غټه وجه ده، هغه داسے ده چه په ځنګلاتو باندے Ban لګیدلے دے په 1903 کښے او هغه Ban یو خرابے پیدا کړے دے ځکه چه دے نه مخکښے د ورکنګ پلان په حواله باندے په هر یو کمپارټ کښے د هغے هم به Scientific بنیادونو باندے به کټنګ کیدو او یو مینجمنټ وو چه هغه روان وو، چه کله هغه Ban اولګیدو نو هغه ټول سرکاری اهلکار چه دی، تقریباً چه هغلته به سرکاری اهلکار موجود وو، د هغوی په مخکښے به کټنګ کیدو نو هغوی د ځنګلونو نه رااوتل۔ کوم خلق چه د ځنګل مالکان دی نو په دے ملک کښے زمونږ په صوبه کښے 6% چه دے، دا ریزرو فارسټ، د ګورنمنټ او دا 94% چه ده، هغه د خلقو پراپرټی ده، د هغوی اونرشپ دے نو چه یو سړے مالک وی او هغه د لکهونو کروړونو روپو جائداد وی نو هغے نه هغه له دوه روپئ آمدن نه وی نو په داسے وخت کښے دا فارسټ دا خطره په دے وجه پیښیږی چه هغوی سره دا سمګلر او ټمبر مافیا ملګری شی او د هغه 'اونر' په ذریعه باندے هغوی دا کټنګ کوی چه هغه نقصان قومی خزانے ته هم ځی او ځنګلاتو ته هم په هغه حیثیت باندے اوځی خو د هغے باوجود زمونږ دے ډیپارټمنټ یوه پالیسی اوکړه چه هغه Wind fall او Snow fall policy ده چه د هغے نه کم از کم خلقو ته څه دورمره ریلیف ملاؤ شوے دے چه هغوی ته د هغه ځنګلاتو نه لږ ډیر آمدن شروع شوے دے چه د هغے په وجه باندے چه څومره د سمګلنګ هغه رجحان وو، هغه بیخی ډیر لاندے شوے دے، کم شوے دے او دغه وجه ده چه مونږه وینو چه سکال دا کوم ریونیو ټارګټ چه زمونږه دے فارسټ ډیپارټمنټ ته ورکړے شوے وو نو 586,585 ملین هغوی ته محصلولات ورکړے شوے وو، ټارګټ خو د هغے باوجود هغوی 590 ملین تر اوسه پورے حاصل کړی دی او چه کله دا کال ختمیږی، انشاء اللّٰہ تعالیٰ په Excess کښے روان دے او د هغے باوجود هغه خپله Credibility چه هغوی بنائی نو د هغوی Excess دا بنائی چه فارسټ ډیپارټمنټ اوس خپل کار ښه په ټهیک طریقه کوی ځکه د هغوی هغه دا څه کوئ، دا Revenue generating department دے او په ریونیو کښے هغوی ته چه کوم

ټارګټ ملاؤدے ، هغه هغوی Achieve کړے دے او اوس په دے وخت کښے هغوی په Excess کښے روان دی خو د دے باوجود د غه ممبران صاحبانو چه په ذهن کښے کومه خبره ده د سمګلنګ نو دا به مونږ او ځنګلاتو کوم چه مالکان دی، هغوی او د دے سره سره دا ممبران چه کوم منتخب دی، د هغه حلقو سره تعلق ساتی، د هغوی په تعاون سره به مونږ کوشش کوؤ چه په دے باندے کنټرول راولو او ډیره حده پورے مونږ په هغے کښے کنټرول راوستے دے او د غه وجه ده چه زمونږه د فارسټ ډیپارټمنټ څو ډی۔ایف۔اوز Suspend دی چه د هغوی کارکردګی ښه نه وه نو په هغه وجه باندے هغه Suspend شوی دی، شو کاز نوټسز ورپسے شوے دی، په هغے انکوائری کیږی نو زمونږ ډیپارټمنټ په دے حواله کښے داسے اوده نه دے۔ د دے نه علاوه جی جاوید عباسی صاحب کومه خبره اوکړه نو دوئ چه د کومے زمکے خبره وائی جی هغه پراپرټی چه ده، هغه کیس چه دے ، هغه Under Court trial دے۔ چه تر څو پورے د هغے Decision نه وی راغلے ، د هغه وخته پورے مونږ په هغے باندے څه ځکه نه شو کولے چه کورټ کښے کیس روان دے نو د غه حده پورے په دے باندے مونږه مزید څه کارروائی نه شو کولے۔ دا ملک قاسم صاحب چه کومه خبره اوکړه نو د دوئ د پوسټونو د پاره مونږه SNE خزانے ډیپارټمنټ ته لیږلے ده او چه کله د هغوی هغه SNE راشی نو انشاءالله تعالیٰ د دوئ دا مسله چه ده، دا به په هغه بنیاد باندے حل شی۔ بیا جاوید عباسی صاحب د کهوکو خبره اوکړه نو زهٔ دوئ ته د دے ځائے نه دعوت ورکوم چه دوئ د خپله کمیټی جوړه کړی او دا ټولے کهوکے د دوئ اووائی چه ټهیک نه دی، دا لرے کوؤ ځکه چه کومے کهوکے دی، هغه هم د دے ملګرو په سفارشونو باندے یا د دوئ په وینا باندے هغه خلقو هغه کهوکے اغستے دی۔ چه دوئ پرے رضا وی، مونږ پرے رضا یو جی بالکل۔ د دوئ په سرکردګئ کښے د کمیټی جوړه شی او چه کومے لرے کوی، ټولے د لرے کړی، زهٔ دا عرض به دوئ ته کوم جی۔

جناب سپیکر: جی قلندر خان لودهی صاحب۔

Haji Qalandar Khan Lodhi: Withdrawn

Mr. Speaker: Withdrawn?

حاجی قلندر خان لودهی: جی۔

جناب سپیکر: جی، ملک قاسم خان۔

Malik Qasim Khan Khattak: Withdrawn.

جناب سپیکر: .Withdrawn نور سحر بی بی۔ بنه تا خو Withdraw کړے دے۔ جاوید عباسی صاحب۔

جناب محمد جاوید عباسی: شکریہ، جناب سپیکر۔ بہت شکریہ، منسٹر صاحب نے بھرپور اس کا جواب دیا۔ ایک تو یہ جو میں سمجھا ہوں کہ ہم نے کبھی بھی کسی کی سفارش نہیں کی ہے اور نہ انشاء اللہ آئندہ کریں گے، یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ اگر ہم سفارش کریں تو پھر یقیناً غلطی ہماری بھی ہے لیکن میں On the oath کہتا ہوں، منسٹر صاحب دیکھ لیں کہ میں نے آج تک کسی بھی ڈیپارٹمنٹ میں کسی بات کی کوئی ایسی سفارش نہیں کی، اس کو کوئی وزارت میں سمجھتا ہوں کہ جو غلط بات ہے، وہ ہمارے لئے بھی غلط ہے تو ہم خود بھی کرتے ہیں اور جو کورٹ کا کیس ہے جناب، یہ پچھلے کئی سالوں سے، یہ بات بڑی Important ہے، میں واپس لیتا ہوں لیکن محکمے کو یہ مہربانی کر کے کہیں کہ وہ Pursue کرے کہ وہ لوگ، میرا نہیں نقصان ہوگا لیکن وہ لوگ اس محکمہ کے پیچھے پھرتے رہیں گے جن کی اپارٹمنٹ کو بیچا گیا ہے۔ میں اس کو واپس لیتا ہوں، جناب سپیکر۔

Mr. Speaker: Thank you. Now the question before the House is that Demand No. 21 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. The hon'able Minister for Environment, Khyber Pakhtunkhwa to please move his Demand No. 22.

جناب واجد علی خان (وزیر برائے ماحولیات): مسٹر سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ اٹھارہ کروڑ، انتیس لاکھ، تین ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران جنگلی حیات کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 18,29,03,000 only be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of Forests, Wild life. Janab Iqbal Din Fana Sahib.

Dr. Iqbal Din: Withdrawn.
Mr. Speaker: Withdrawn. Israrullah Khan Gadapur. Not present, lapsed. Sanaullah Khan Miankhel. Not present, lapsed. Hafiz Akhtar Ali Sahib.
Hafiz Akhtar Ali: Withdrawn, Sir.
Mr. Speaker: Withdrawn. Abdul Sattar Khan, not present, lapsed. Fazlullah Sahib, honourable Fazlullah Sahib, not present, lapsed. Muhammad Javed Abbasi Sahib.

جناب محمد جاوید عباسی: جی جناب سپیکر۔ میں واپس کرتا ہوں، سر۔

Mr. Speaker:Withdrawn. Malik Hayat Khan.

جناب حیات خان: میں سر، Withdraw کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Malik Qasim Khan Khattak Sahib.

ملک قاسم خان خٹک: میں Withdraw کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Mufti Said Janan Sahib.

مفتی سید جانان: زۂ جی Withdraw کوم۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Muhammad Anwar Khan Advocate Sahib.

جناب محمد انور خان ایڈوکیٹ: زۂ جی Withdraw کوم۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Nighat Yasmin Bibi.
Ms Nighat Yasmin Orakzai: Withdrawn.
Mr. Speaker: Withdrawn. Now the question before the House is that Demand No. 22 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. The hon'able Minister for Environment, Khyber Pakhtunkhwa to please move his Demand No. 23.

جناب واجد علی خان (وزیر برائے ماحولیات): مسٹر سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چار کروڑ، چوالیس لاکھ، اکہتر ہزار سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ماہی پروری کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 44,471,000 only be granted to the Provincial

Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of Fisheries. Iqbal Din Fana Sahib.

Dr. Iqbal Din: Once again withdrawn.

Mr. Speaker: Withdrawn. Israrullah Khan. Not present, lapsed. Sanaullah Khan. Not present, lapsed. Sardar Aurangzeb Khan Nalotha Sahib.

سردار اورنگزیب خان نلوٹھا: منسٹر صاحب کی بہت اچھی کارکردگی ہے جی اپنے محکمے کے حوالے سے، اسلئے میں یہ بھی کٹوتی کی تحریک ان کے اعزاز میں واپس کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: Very good. Saeeda Batool Nasir.

بیگم سعیدہ بتول ناصر: جناب سپیکر! ایک لاکھ کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتی ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by Rupees one lac only. Abdul Sattar Khan. Not present, lapsed. Fazlullah Sahib. Not present, lapsed. Muhammad Javed Abbasi Sahib.

جناب محمد جاوید عباسی: جناب! میں Withdraw کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Malik Hayat Khan.

جناب ملک حیات خان: Withdraw کرتا ہوں سر۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Malik Qasim Khan Khattak Sahib.

ملک قاسم خان خٹک: Withdraw کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Muhammad Anwar Khan Advocate Sahib.

محمد انور خان ایڈوکیٹ: Withdraw کرتا ہوں، سر۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Nighat Yasmin Bibi. Not present, lapsed.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر، میں ادھر بیٹھی ہوئی ہوں۔

جناب سپیکر: پرائی سیٹ پر بیٹھ کر نہ آپ Withdraw کر سکتی ہیں اور نہ کچھ بول سکتی ہیں۔ ابھی سعیدہ بتول ناصر صاحبہ۔

بیگم سعیدہ بتول ناصر: جناب! یہ یہاں پر ہم کٹوتی کی تحریک اسلئے پیش کرتے ہیں کہ ہمیں بولنے کا موقع ملتا ہے اور یہ جو سیشن ہوتا ہے، ہمارا بجٹ، اس پر لاکھوں روپے خرچ ہوتے ہیں۔ جناب سپیکر! یہ ہم پرائیویٹ ممبر کا حق ہوتا ہے کہ یہاں عوام کے ایشو پیش کرتے ہیں، تو اس پر اگر تحریک واپس لی جاتی ہے یا اس پر بڑی

خوشی منائی جاتی ہے، ٹھیک ہے جو غیر ضروری باتیں ہیں، ان کو تو Ignore کرنا چاہیئے لیکن یہاں پر یہی ہمارے پاس موقع ہوتا ہے کہ ہم عوام کے ایشوز لائیں، اگر ہم منسٹر صاحبان کی شرافت پر قربان کرتے رہیں گے اپنی تحریکیں واپس کرتے تو عوام کا کیا بنے گا؟ میرا مقصد صرف یہ ہے کہ مجھے بات کرنے یہاں پر موقع دیا جائے اور Otherwise یہاں پر ہمارے مائیک بند کر دیئے جاتے ہیں، ابڈو لگا ہوا ہے۔ میں اپنی تحریک واپس لیتی ہوں۔ (تالیاں)

Mr. Speaker: Withdrawn? Withdrawn Bibi?

بیگم سعیدہ بتول ناصر: ہاں، Withdrawn۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Now the question before the House is that Demand No. 23, may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted.

میں اب ہاؤس، آپ تمام معزز اراکین سے ایک رائے لینا چاہتا ہوں کیونکہ آپ ویسے بھی Mostly withdraw کر رہے ہیں تو ٹائم کی کمی اور ایجنڈا کی بہت لمبی طوالت کو دیکھتے ہوئے آپ کی رائے لینا چاہتا ہوں کہ کیا کریں ہم؟ ہاں جی۔

جناب بشیر احمد بلور (سینئیر وزیر (بلدیات): جناب سپیکر! میں نے ہر پارٹی کے مشران سے بات کی ہوئی ہے، انہوں نے مہربانی کی اور یہ اجازت دی ہے کہ چونکہ چار دن ہو گئے، یہ تین دن میں پاس ہو رہا ہے۔ اب اس کے بعد آپ مہربانی کریں اور Direct under the rules، ہاؤس میں یہ میرے سب دوستوں نے میرے ساتھ Agree کیا ہے کہ آپ پیش کرتے رہیں اور ہم انشاللہ اس کو پاس کریں گے۔

جناب سپیکر: اکرم خان درانی صاحب، اجازت ہے؟

جناب اکرم خان درانی (قائد حزب اختلاف): جناب سپیکر صاحب! ابھی تو کچھ وقت ہے، ایک مجھے بھی بہبود آبادی پہ ایک تجویز دینی ہے سلیم خان صاحب کو ٹیکنیکل میں بھی، اگر بعد میں ٹائم نہ ہو تو انشاللہ جس طرح بشیر بلور صاحب نے کہا، اس طرح کریں گے، کوئی بات نہیں ہے۔

(تالیاں)

سینئیر وزیر (بلدیات): یہ پیش کرتے رہیں، اس کے بعد۔

قائد حزب اختلاف: ہاں بالکل۔

جناب قلندر خان لودھی: منزل کا محکمہ اس کو مل رہا ہے۔

قائد حزب اختلاف: ایک دو ڈیمانڈ یہ کر لیں گے، میں بہبود آبادی پر، سلیم خان صاحب ہمارا منسٹر ہے، اس کو میں تجویز دے رہا ہوں اور محمود زیب کو بھی ایک تجویز ہم دے رہے ہیں۔۔۔۔۔

(قطع کلامیاں / شور)

جناب سپیکر: یہ کون کونسے پہ کرنا چاہتے ہیں تاکہ میں، آپ قلندر خان لودھی صاحب، کس پہ بولنا چاہتے ہیں؟

جناب قلندر خان لودھی: میں ڈیمانڈ نمبر 26 پر، 26 پر، جی 26۔۔۔۔۔

(شور)

جناب سپیکر: پھر تو چھوڑ دیں، پھر تو وہی سے سیریل چلاونگا، یہ تو ابھی دس آ گئی۔ اس سے تو بہتر ہے کہ بس وہی سیریل چلالوں۔ پھر اس کے بعد دیکھتے ہیں ٹائم کو تو رولز کے مطابق چلیں گے۔ The Hounorable Minister for Irrigation, Khyber Pakhtunkhwa to please move his Demand No. 24.

جناب پرویز خان خٹک: جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ دو ارب، چودہ کروڑ، اکسٹھ لاکھ، انسٹھ ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران آب پاشی کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rupees 2,14,61,59,000 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of Irrigation. Mr. Akram Khan Durrani Sahib.

Mr. Akram Khan Durrani: Withdrawn.

Mr. Speaker: Withdrawn. Dr. Iqbal Din Fana Sahib.

Dr. Iqbal Din: Wihthrawn, Sir.

Mr. Speaker: Withdrawn. Mr. Israrullah Khan. Not present, lapsed. Mr. Sanaullah Khan. Not present, lapsed. Hafiz Akhtar Ali Sahib.

حافظ اختر علی: پانچ ہزار روپے کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees five thousand only. Honourable Khushdil Khan Sahib.

Mr. Khushdil Khan (Deputy Speaker): Withdrawn, Sir.

(Applause)

Mr. Speaker: Withdrawn. Sardar Aurangzeb Khan.

Sardar Aurangzeb Khan Nalotha: Withdrawn, Sir.

Mr. Speaker: Withdrawn. Syed Muhammad Ali Shah Bacha. Not present, lapsed. Mr. Abdul Akbar Khan. Not present, lapsed. Mr. Attiq-ur-Rehman Sahib. Not present, lapsed. Mr. Ghulam Muhammad Sahib.

Mr. Ghulam Muhammad: Withdrawn, Sir.

Mr. Speaker: Withdrawn. Haji Qalandar Khan Lodhi Sahib. Withdrawn?

جناب قلندر خان لودھی: جی۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Mr. Muhammad Javed Abbasi Sahib

جناب محمد جاوید عباسی: میں واپس کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn?

جناب محمد جاوید عباسی: جی، سر۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Malik Hayat Khan.

جناب ملک حیات خان: Withdraw کرتا ہوں، سر۔

Mr. Speaker: Mr. Mukhtiar Ali Khan. Not present, lapsed. Mufti Kifayatullah. Not present, lapsed. Muhammad Anwar Khan.

Mr. Muhammad Anwar Khan Advocate: Withdrawn.

جناب سپیکر: نصیر محمد خان۔

جناب محمد نصیر خان میداد خیل: جناب سپیکر! کرم تنگی پہ آپ کی طرف سے اٹھانے پر آپ کو خراج پیش کرتا ہوں اور اسی طرح جناب منسٹر صاحب کو باران ڈیم کے سلسلے میں اقدامات اٹھانے پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے میں اپنی کٹوتی کی تحریک واپس لیتا ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Nighat Yasmin Bi Bi.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جی جناب سپیکر، میں Withdraw کرتی ہوں لیکن جناب سپیکر، کل سے مجھے ایک فکر لگی ہوئی ہے کہ عبدالاکبر خان صاحب نظر نہیں آرہے، ان کا کچھ پتہ کرائیں۔ پتہ نہیں خدا خیر کرے کہیں ان کے ساتھ۔۔۔۔

(شور)

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر، اغوا نہ ہوگئے ہوں کہیں۔۔۔۔

(شور)

ایک اواز: کہیں اغوانہ ہوئے ہوں۔یہ اغوا کا کیس ہے۔ (قہقہہ)

جناب سپیکر: یہ گمشدگی کی اطلاع ذرا اخبار میں دے دینا جی۔ (قہقہہ) قاسم خان خٹک صاحب، تاسو پکښے ما مخکښے پریښی یئ۔ ملک قاسم خان خٹک صاحب۔

ملک قاسم خان خٹک: زۀ Withdraw کوم د آنریبل منسٹر په حق کښے۔

Mr. Speaker: Withdrawn?

ملک قاسم خان خٹک: میں Withdraw کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Hafiz Akhtar Ali Sahib.

حافظ اختر علی: جناب سپیکر صاحب، شکریه. ستاسو په وساطت سره د منسٹر صاحب توجه یو نکتے طرف ته گرځول غواړمه جی۔ یوه دا چه په ډیپارټمنټ کښے زمونږه ډیر آفیسرز داسے وی چه هغه په Own pay scale کښے کار کوی، پکار دا ده چه د میرټ په بنیاد باندے هغوی ته پروموشن ملاؤ شی چه هغوی ښه په تسلئ او په اطمینان سره د قوم او د محکمے خدمت اوکړی۔ که دا یقین دهانی دوئ راکړی، بل جناب سپیکر صاحب، دا سمال ډیم چه دی نو په دے حوالے سره یقیناً دا زمونږه د صوبے یو ډیر اهم ضرورت دے او خصوصاً هغه علاقے چه په هغے کښے د ایری گیشن بل سسټم نشته او په مخکښے دور کښے هغے ته یوه ډیره توجه ورکړے شوے وه، که دوئ مونږ ته دا یقین دهانی راکړی چه د هغه بنجر علاقو د پاره مزید هغے ته توجه ورکړے شی نو دا یو تجویز د دوئ په خدمت کښے پیش کول غواړم۔

Mr. Speaker: Honourable Minister for Irrigation, Janab Parvez Khan Khattak Sahib.

وزیر آبپاشی: جناب سپیکر، د ټولو نه اول خو د باقی ټولو ممبرانو شکرگزار یم چه دوئ خپل د کټوتئ تحریک واپس واغستل او ورسره زما حافظ اختر علی صاحب ته دا گزارش دے چه د Own pay scale کومه مسئله ده، چونکه ایریگیشن او پبلک هیلتھ یو جوائنټ محکمه ده، د هغے نه پس زمونږه سټرکچر 'ری وائز' شوے نه دے نو هغه کیس تقریباً مونږه Complete کړے دے او چیف سیکرټری ته هغه فائل تلے دے او امید دے چه ډیر زر به Decision اوشی نو دا د Own pay

scale مسئله به حل شی او پروموشن به بل ترتیب کیږی انشاء الله، په دیکښے به مسئله نه وی۔ باقی سمال ډیم په باره کښے ، دا یو ډیر اهم ضرورت دے د دے صوبے ، مونږ ته دلته کښے تقریباً Seven on going small dams وو، د هغے فنډنگ پرابلم وو، د فیډرل گورنمنټ نه هغه ریلیزز اوشو نو په هغے کار شروع کیږی به انشاء الله۔ د 20 new small dams منظوری هم شوے ده او په څه باندے کار روان دے او په باقی باندے به کار شروع کیږی۔ د هغے نه علاوه د صوبائی حکومت د طرف نه مونږه فنډز ایښی دی چه چرته سمال ډیم جوړیدے شی او هغه فزیبل وی او د خلقو ضرورت وی نو انشاء الله تعالیٰ دوئ ته زۀ یقین دهانی ورکوم، هر ممبر ته چه د چا په علاقه کښے داسے سمال ډیم فزیبل وی، راوړئ، مونږه به خپل کوشش کوؤ، Maximum کوشش به دا وی چه خلقو ته به مونږ اوبه Provide کړو او انشاء الله تعالیٰ په دیکښے صوبائی حکومت د کافی فنډز بندوبست کړے دے ، انشاء الله دا ټول به کیږی۔ شکریه۔

جناب سپیکر: حافظ اخترعلی صاحب، Contest کوئ که نه۔۔۔۔

حافظ اختر علی: د دوئ په یقین دهانئ سره خپل تحریک واپس اخلم۔

Mr. Speaker: Withdrawn. The question before the House is that Demand No. 24 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 25. The honourable Minister for Industries, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 25.

جناب محمود زیب خان (وزیر معدنیات، معدنی ترقی، فنی تعلیم): میں وزیر صنعت، خیبر پختونخوا کے ایماء پر تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چھ کروڑ، ترانوے لاکھ، تئیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران صنعت و حرفت اور تجارت کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

جناب سپیکر: آنریبل اکرم خان درانی صاحب۔

جناب اکرم خان درانی: چونکہ صنعت جو ہے اور انڈسٹریز یہاں پر ایک بنیاد ہے ہمارے صوبے میں اور ابھی بجٹ میں میرے خیال میں۔۔۔۔

جناب سپیکر: موشن ذرا موکریں تاکہ ہاؤس کو میں Put کروں۔ پہلے موشن ذرا موؤکریں۔

قائد حزب اختلاف: پہ دے باندے زۂ د ایک سو روپو د کٹوتی تحریک ور کوم۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees one hundred only. Jee Mr. Israrullah Khan Gandapur. Not present, lapsed. Mr. Sanaullah Khan Miankhel. Not present, lapsed. Mr. Attiqur Rehman. Not present, lapsed. Mr. Muhammad Javed Abbasi Sahib.

جناب محمد جاوید عباسی: سپیکر صاحب! میں واپس لیتا ہوں بس۔

Mr. Speaker: Withdrawn?

جناب محمد جاوید عباسی: بس مجھے یہ صرف جب منسٹر صاحب وہاں تشریف لے گئے تھے، ذرا ان کے بارے میں بتا دیا جائے تاکہ ہمیں پتہ چل جائے کہ وہ کہاں پر ہیں؟

جناب سپیکر: .Withdrawn ملک قاسم خان، ملک قاسم خان خٹک صاحب۔

ملک قاسم خان خٹک: میں پینتیس ہزار روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees thirty five thousand only. Mr. Muhammad Anwar Khan, Mr. Anwar Khan Advocate Sahib.

Mr. Muhammad Anwar Khan Advocate: Withdrawn, Sir.

Mr. Speaker: Withdrawn. Mr. Naseer Muhammad Khan.

Mr. Naseer Muhammad Midad Khel: Withdraw, Sir.

Mr. Speaker: Withdrawn. Ms. Nighat Yasmeen Orakzai Sahiba.

Mst. Nighat Yasmeen Orakzai: Withdrawn, Sir.

Mr. Speaker: Withdrawn. Mr. Akram Khan Durrani Sahib to please start discussion.

قائد حزب اختلاف: جناب سپیکر، شکریہ۔ چونکہ بجٹ میں بھی انڈسٹریز کے حوالے سے اور پھر ٹیکنیکل سائٹ کے حوالے سے بھی کافی باتیں ہوئیں اور یقیناً ضرورت بھی ہے کہ یہاں پر ہم عام لیبر کے علاوہ کچھ ایسے لوگوں کو پیدا کریں جو ہنر مند ہوں، اگر اپنے ملک میں یہ کام کریں یا صوبے سے باہر ہوں یا ملک سے باہر ہوں لیکن افسوس کی بات ہے کہ ایک طرف تو ہم نئے پراجیکٹ رکھ رہے ہیں اور ہمارے بنوں کے جو دو پراجیکٹس جن میں ایک تقریباً دس سال سے، پندرہ سال سے چل رہا تھا اور دوسرا پانچ سال سے چل رہا تھا، ایک تھا بنوں لیدر گڈز اور دوسرا تھا آٹو موٹو، وہاں پر جی ان میں لوگوں کو ہنر سکھاتے تھے جو گھروں میں پھر اپنا سامان بناتے اور باہر کے ممالک میں بھیجتے تھے اور چونکہ آپ کو معلوم ہے کہ جتنے بھی بڑے

استاد ہو گئے ہیں، وہاں پر مستری جو عام مستری کے ساتھ کام کرتا ہے، نہ اس کو سرٹیفکیٹ ملتا ہے، نہ اس کو کچھ تنخواہ اور ڈیلی میں اضافہ ہوتا ہے تو چونکہ یہ تو ابھی نئے پراجیکٹ رکھ رہے ہیں اور وہ دو جو بنوں لیدر گڈز تھے اور ساتھ آٹو موٹو اس کو ابھی موجودہ بجٹ سے نکالا ہے، اے ڈی پی سے، جس پہ میں نے چیف منسٹر صاحب کو بھی فون کیا اور میں مشکور ہوں کہ اس نے سیکرٹری انڈسٹریز کو بتایا اور سیکرٹری انڈسٹریز نے میرے ساتھ بات بھی کی، محمود زیب صاحب چونکہ ہمارے بڑے اچھے منسٹر ہیں، مجھے یہاں پر Ensure کرائیں کہ یہ دونوں پراجیکٹ چلیں گے کیونکہ وہاں پر عوام کے مفاد میں ہیں اور یہ پراجیکٹ بند نہ ہوں تو اس کے بعد پھر میں انشاء اللہ۔۔۔

جناب سپیکر: ملک قاسم خان خٹک صاحب۔

ملک قاسم خان خٹک: شکریہ۔ جناب سپیکر، د انڈسٹریز د ملک پہ ترقیٔ کښې یو اھم کردار دے جی، نن چہ دا کوم زمونږ پہ ټوله صوبه کښې، خیبر پختونخوا کښې صنعتونه فیل دی جی، بالکل بند دی او بل طرف ته جی چه په کومې علاقې کښې Potential دی، پکار دا دی چه په هغې باندې دوئ توجه ورکړی لکه څه رنګې چه اوس کرک د تیل او ګیس ضلع ده، هلته کښې اکنامکس فری زون پکار وو۔ ما په آخیری ټائم کښې وزیر صاحب ته اووئیل، وزیر اعلیٰ صاحب ته مې اووئیل خو دوئ هغې ته توجه ورنکړه، نو زهٔ وایم چه منسټر صاحب خو ډیر ښه سړې دې، زهٔ دا Assurance غواړم چه په هغه علاقې کښې چه پکښې Potential وی، هغه به اکنامکس فری زون دوئ په دې بجټ کښې شاملوی۔ شکریه، ډیر مهربانی۔

Mr. Speaker: The Honourable Minister, Mehmood Zeb Khan.

وزیر برائے معدنیات، فنی تعلیم: زهٔ د ټولو نه مخکښې جی د ټولو۔۔۔۔

(شور)

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر! یہ اے سی کام نہیں کر رہا ہے۔

جناب سپیکر: وہ بد قسمتی سے ایسا سسٹم ہمیں دے گئے ہیں کہ۔۔۔۔۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: کون دے گئے ہیں؟

جناب سپیکر: ہاں؟

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: کون دے گئے ہیں؟

جناب سپیکر: یہ وراثت میں ملا ہے۔ اسی لاکھ روپے کا وہ چینج اوور سوئچ ہے، وہ بھی کام نہیں کر رہا ہے۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر! آہ دیکھیں ذرا یہ پسینہ۔

جناب سپیکر: اور چھ مہینے سے میں چیخ رہا ہوں۔

آوازیں: اوہو۔

جناب سپیکر: اسی لاکھ روپئ کنہ ۔

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: وہ پتہ نہیں ہے کہ اس کو Ring nail کہتے ہیں یا Ring کیا کہتے ہیں، ہمارے لڑکوں کا بالکل کام خراب کیا ہوا ہے۔ اوس شه کوؤ۔۔۔۔۔

وزیر برائے معدنی ترقی وفنی تعلیم: جناب سپیکر۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: اور دوسرا طوفان آیا ہے، باہر تو سارے وائر شائر کٹ چکے ہیں، سسٹم۔ منسٹر صاحب! گرمی کی وجہ سے آپ کی بات کوئی نہ سن سکا۔ ابھی Withdraw ہوا ہے؟ جی اکرم خان صاحب، تاسو خپل۔۔۔۔۔

وزیر برائے معدنی ترقی وفنی تعلیم: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جی بسم اللہ۔

وزیر برائے معدنی ترقی وفنی تعلیم: جناب سپیکر! درانی صاحب ہمارے بزرگ اور مہربان ہیں، بنوں میں جو اے۔ڈی۔پی کی سکیمیں تھیں، وہ ختم ہو چکی ہیں لیکن SIDP والے اپنے خرچ سے ان سکیموں کو چلائیں گے۔ ہم درانی صاحب کو یہ تسلی دیتے ہیں کہ انشاء اللہ یہ سکیمیں بند نہیں ہوں گی، انشاء اللہ چلیں گی۔ باقی ہمارے ملک صاحب نے جو بات کی کہ کرک کو انڈسٹریل سٹیٹ میں شامل نہیں کیا گیا ہے، ہم تو چاہتے ہیں کہ پورے صوبے میں انڈسٹری چلے لیکن بدقسمتی سے پہلے سے جو انڈسٹریز لگی ہوئی ہیں، وہ بھی صوبے کے حالات کی وجہ سے خراب ہو رہی ہیں، بند ہو رہی ہیں، تو یہاں پہ اس حکومت نے یہ کوشش کی ہے کہ جو بند انڈسٹریز ہیں، پہلے ان کو چلائے پھر اس کے بعد ہم کرک میں بھی انشاء اللہ انڈسٹریل سٹیٹ چلائیں گے لیکن میں ملک صاحب سے درخواست کروں گا اور درانی صاحب سے بھی درخواست کروں گا کہ وہ اپنی کٹ موشن واپس لے لیں۔

ملک قاسم خان خٹک: جناب! میری بات کا جواب نہیں دیا ہے۔

جناب سپیکر: محمود زیب خان، ملک قاسم خان خٹک صاحب کا جواب نہیں دیا۔ انہوں نے جو۔۔۔

ملک قاسم خان خٹک: جناب سپیکر! میں نے ان سے انڈسٹریل سٹیٹ نہیں مانگا، میں نے کہا کہ وہاں پہ Potential ہے، اس علاقے کو بھی اکنامک فری زون قرار دیا جائے۔ میں نے تو یہ نہیں کہا ہے کہ انڈسٹریل سٹیٹ دیں، یہ تو وہاں ہے۔ اگر وہاں۔۔۔۔

جناب سپیکر: وہ سنتے نہیں، وہ کانوں سے تھوڑا بھاری ہیں، آپ دوبارہ پڑھیں۔

وزیر برائے معدنی ترقی وفنی تعلیم: د ملک صاحب کومے خبرے چه وی، لږ غوندے د، خو مونږه په دے باندے لږ صحیح پوهیږو نه خو دا د لږ زمونږه په پښتو کښے وائی، زمونږه پښتو کښے د کوی خو انشاء الله چه انډسټریز ډیپارټمنټ والا ملک صاحب سره کښینی او دا سے تسلی ورکوم چه د دوئ څه مسئله وی، انشاء الله حل کوؤ به۔

(شور/قطع کلامیاں)

میاں افتخار حسین (وزیر اطلاعات): جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! آپ ذرا اردو میں۔۔۔۔

وزیر اطلاعات: وزیر صاحب، ایک سیکنڈ۔ ایسا ہے کہ پتہ نہیں وہاں سے آواز ہمیں درست سنائی نہیں دے رہی کہ کیا مسئلہ ہے لیکن کافی باتوں کی ہمیں سمجھ نہیں آئی، معذرت چاہتے ہیں لیکن سب سے پہلے یہ کہ یہ کرک کیلئے وہاں پہ انڈسٹری زون مانگ رہے ہیں، یہی میں نے سنا ہے، درست سنا ہے کہ نہیں؟

ملک قاسم خان خٹک: فری اکنامک زون، فری اکنامک زون۔ ہاں وہاں لوگ آئیں اور انوسٹمنٹ کریں۔

وزیر اطلاعات: کرک ضلع بھی ہمارا اسی صوبے کا ضلع ہے، جو بھی یہ مانگتے ہیں، مل بیٹھ کر ان کی تسلی کے مطابق وہ کچھ دیں گے جو دینا مناسب ہو گا۔

Mr. Speaker: Now the question before the House is that the Demand No. 25 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. Demand No. 26, the Honourable Minister for Mineral Development, Khyber Pakhtunkhwa to please move his Demand No. 26.

جناب محمود زیب (وزیر برائے معدنی ترقی وفنی تعلیم): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ سولہ کروڑ، تر الیس لاکھ، اٹھتر ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران معدنی ترقی و انسپکٹوریٹ آف مائنز کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 16,43,78000 only be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of Mineral Development and Inspectorate of Mines. Muhammad Akram Khan Durrani Sahib.

جناب اکرم خان درانی (قائد حزب اختلاف): جناب سپیکر میں Withdraw کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Israrullah Khan. Not present, lapsed. Cross یہ دروازے ذرا اور کھول لیں تاکہ ventilation شروع ہو جائے۔ Sanaullah Khan. Not present, lapsed. Mr. Abdul Akbar Khan. Not present, lapsed. Abdul Satar Khan. Not present, lapsed. Qalandar Khan Lodhi Sahib.

جناب قلندر خان لودھی: میں ایک سو روپے کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees one hundred only. Muhammad Javed Abbasi Sahib.

Mr. Muhammad Javed Abbasi: Withdrawn.

Mr. Speaker: Withdrawn. Malik Hayat Khan.

ملک حیات خان: میرا چونکہ کزن ہے، اسلئے میں Withdraw کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Malik Qasim Khan Khatak Sahib.

ملک قاسم خان خٹک: میں پچیس ہزار روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by Rupees twenty five thousand only. Mufti Kifayatullah Sahib. Not present, lapsed. Muhammad Anwar Khan Advocate Sahib.

جناب محمد انور خان ایڈوکیٹ: زۀ Withdraw کوم۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Ms. Nighat Yasmin Orakzai Sahiba.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: میں تحریک واپس لیتی ہوں جی۔

جناب سپیکر: جی قلندر خان لودھی صاحب۔

جناب قلندر خان لودھی: جناب سپیکر! میں اس پر اسلئے اپنی کٹ موشن لایا ہوں کہ میں اس پہ کوئی بات کرنا چاہتا تھا، کوئی تجویز دینا چاہتا تھا، کوئی Commitment ہے نوابزادہ محمود زیب خان کی اور ان کو بھی یاد دہانی کرانا چاہتا تھا۔ جناب سپیکر! اس سے پہلے یہ مائنز جہاں سے نکلتی تھیں، لیز ہوتی تھیں، اس لیز میں اونے پونے اس کو لوگ لیتے تھے اور اس میں گورنمنٹ کو کوئی ریونیو، کچھ اماؤنٹ کوئی خاطر خواہ نہیں ملتی تھی۔ ان کے آنے سے بڑا اچھا ہوا کہ یہ اس کو کنٹریکٹ پر لے آئے، ٹینڈر انہوں نے کال کئے، ان کی Bids آئیں اور جو وہ میرے حلقے میں فاسفیٹ نکلتی ہے اور وہاں انہوں نے وہ لاٹ بنائی A,B,C,D، اس میں تقریباً بارہ کروڑ، دس، پندرہ کروڑ، اکیس کروڑ اور اس طرح سے یہ تقریباً ایک ارب روپے تک ان کی وہ ہوئی ہے، ان کی اچھی کارکردگی ہے، میں ان کو Appreciate کرتا ہوں لیکن اس میں جو نقص آگیا، وہ یہ آگیا کہ وہ اتنے بڑے لوگ آ گئے ہیں، کوئی عرب کنسٹرکشن ہے، کوئی کونسی ہے، بڑے بڑے نام ہیں، محکمہ ان سے کوئی دب سا گیا ہے، وہ لوگ جو آتے ہیں، وہ اپنی مرضی کرتے ہیں اور وہ نہ تو وہاں لوکل لوگوں کی لیبر لیتے ہیں، نہ ان کی گاڑیاں لگاتے ہیں اور پھر ان کے ساتھ جو Surface rent ہوتا ہے، اس کا کوئی Agreement نہیں کرتے اور ان کو بڑی پریشانی ہے، میرے علاقے میں ہے اور اس میں بالکل میرا اپنا حلقہ ہے، میری یونین کونسل ہے جس میں یہ کام ہو رہا ہے اور اس کے ساتھ یہ ہے، جنگل کا کوئی کچھ خیال نہیں کرتا۔ ان کی بڑی مشینیں ہیں، وہ جس طرف جاتے ہیں، سارا جنگل بھی ساتھ تباہ ہو رہا ہے، تو یہ اسلئے میں نے پیش کیا ہے کہ اس پر کوئی کنٹرول کیا جائے کہ اس میں میرے مقامی لوگوں کو روزگار دیا جائے، ان کی گاڑیاں لگائی جائیں، ان کی سروس رینٹ جو کہ ان کے بائی لاز میں ہے، یہ ان کا حق ہے، یہ ان کے ساتھ معاہدے اس کے کریں۔ اس کے بعد ان کو وہ چیز دیں تاکہ وہ لوگ، میری کمیونٹی جو ہے، وہ بھی کوئی فعال ہو سکے اور اس کے ساتھ دوسری بات یہ ہے جی کہ وہاں میری ایریا پیرا میں جو روڈیں بنی ہیں، قلندر آباد ترنائی روڈ ہے، اس روڈ پر آتی ہیں اور دوسرا ایبٹ آباد شیروان روڈ آتی ہے جی، اس میں سوپ سٹون نکلتا ہے بہت زیادہ، تقریباً صبح کچھ ساٹھ، ستر، اسی، سو کے قریب ٹرک آتے ہیں تو یہ روڈیں ابھی نئی بنی ہیں اور ان پر بڑے، اس پر کوئی دس، پندرہ کروڑ روپے خرچہ ہوا، دوسری پر کوئی پچیس سے پینتیس کروڑ روپے لگ رہے ہیں اور Under construction ہے، اس کا جو روڈ ڈیزائن ہے، ٹیکنیکل لوگ

بیٹھے ہوئے ہیں، وہ دس ٹن سے بارہ ٹن ہے اور وہ جو لوگ ہیں، اس پر ہمارا کئی دفعہ ان سے جھگڑا بھی ہوا ہے۔ یہ میں آنریبل منسٹر کا مشکور ہوں کہ اس دوران انہوں نے وزٹ کیا اس ایریا کا اور یہ میرے گھر پر بھی گئے ہیں، وہاں مجھے انہوں نے عزت دی ہے، میرے پاس وہ بیٹھے ہیں، میں ان کا مشکور ہوں، وہاں ہم نے ان کے ان لوگوں بلایا، میرے گاؤں نکل آئے، ان کی گاڑیوں کو ہم نے روکا، پھر اس کے بعد وہ جیپ پر لے آتے ہیں اور جو پکی روڈ جہاں سے شروع ہوتی ہے، وہاں پر ڈمپر لیتے ہیں اور پچیس کے پچیس ٹن اور پینتیس ٹن وہ اٹھاتے ہیں۔ میں نے آپ سے یہ کہا تھا کہ جناب سپیکر، میں نے ان سے کہا تھا کہ وہاں آپ کانٹا لگائیں محکمے کی طرف سے، اس سے اور ریونیو، اوروں سے وہ چار جز، آکٹرائے چار جز لیں اور ان سے اور ریونیو Collect ہو گا گورنمنٹ کیلئے اور اس پر دس ٹن سے Restrict کر لیں بارہ ٹن تک تاکہ میری روڈیں بچ سکیں۔ انہوں نے Promise بھی کیا تھا لیکن وہاں جو ان کا جو کنٹریکٹر ہے، اس نے کانٹا لگا دیا ہے۔ اب اس پر تو مجھے کچھ یقین نہیں ہے اور نہ میرا محکمہ اس پر یقین کر سکتا ہے وہ گورنمنٹ کا تو نہیں ہے، تو انہوں نے مجھ سے وعدہ بھی کیا تھا۔ میں آپ کی وساطت سے، کہ ہم اپنے محکمے کی طرف سے کانٹا لگائیں گے، اس سے زیادہ ریونیو اور Collect ہو گا جی، تو اس میں بھی جنریٹ ہو گا زیادہ تو میں ان کو وہ اپنا وعدہ بھی یاد دلاتا ہوں اور ان کو Appreciate بھی کرتا ہوں کہ اس سے تقریباً ایک ارب روپیہ میرے حلقے سے گورنمنٹ کو اس کی Collection ہو گی حالانکہ دس سال کیلئے ہے لیکن پھر بھی لیز سے بہت بہتر ہے۔ دوسرا یہ ہے کہ میرے مقامی لوگوں کو سروس، رینٹ وغیرہ اور جو بائی لاز میں ہیں، وہ چیزیں دیں، ان کو روزگار بھی دیا جائے اور ان کی ٹرانسپورٹیشن، ان کے پاس جو ٹرانسپورٹ ہے، اس کو بھی ٹرانسپورٹیشن کیلئے استعمال کیا جائے۔ یہ میری چند ایک باتیں ہیں جی۔ ویسے میں ان پر دینا نہیں چاہتا تھا لیکن اس کے بغیر میں اب بات نہیں کر سکتا تھا۔

<u>جناب سپیکر</u>: شکریہ۔ ملک قاسم خان خٹک صاحب۔ آنریبل لاء منسٹر صاحب، یہ جنریٹر اے سی پلانٹ نہیں چلا سکتا، تو آپ سے گزارش ہے کہ اگر آپ نے کچھ کر دیا کہ فوری اس کی Replacement کا آرڈر دے دیں یا جو کچھ بھی کر سکیں آپ۔

<u>بیرسٹر ارشد عبداللہ (وزیر قانون)</u>: انشاء اللہ سر، ایک Emergency basis پہ اس کے اوپر کام کریں گے، Emergency basis پہ انشاء اللہ۔

جناب سپیکر: تھینک یو جی، کیونکہ ہم تو تھک گئے ہیں، کہتے کہتے ہم تھک گئے ہیں۔ تھینک یو جی، تھینک یو۔ ملک قاسم خان خٹک صاحب۔

ملک قاسم خان خٹک: شکریہ، جناب سپیکر۔ منسٹر صاحب نے جس دن سے قلمدان سنبھالا ہے، وہ معدنیات کی ترقی میں بہت تیزی سے چیلنج لا رہے ہیں تو میں نے یہ پچیس ہزار کی کٹوتی کی تحریک اسلئے پیش کی کہ ان کو ایک ایسے مسئلے کی نشاندہی کروں کہ حکومت سرحد، خیبر پختونخواہ۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: آپ ذرا توجہ دے دیں جی۔

ملک قاسم خان خٹک: کہ حکومت سرحد، پختونخواہ کی کثیر آمدنی، کروڑوں روپے روزانہ کی آمدنی وہ، توجہ میں چاہتا ہوں جناب۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: آپ ذرا اس طرف توجہ دے دیں، ملک صاحب ایک ضروری بات کر رہے ہیں۔

ملک قاسم خان خٹک: ہماری کروڑوں آمدن جو ہے نا، روزانہ آمدن، کروڑوں روزانہ آمدن جو ہے نا ہمارے ساٹھ کلو میٹر ایریا کی، وہ حکومت پنجاب کو جا رہی ہے، وہاں اس طرف کوئی توجہ نہیں دی جا رہی ہے۔ ہمارے پاس کوئلے کے زبردست ذخائر ہیں اور وہاں ہمارا سارا جو ہے، وہاں ہماری طرف سے کوئی Access نہیں ہے، روڈ نہیں ہے تو میں ریکوسٹ کرتا ہوں جناب منسٹر صاحب سے کہ اس دفعہ انہوں نے معدنیات کیلئے یہ انتظام رکھا بھی ہے اور وہ روڈ کچی ہے کہ وہ ہمارا جو علاقہ ہے، وہاں پر توجہ دیں تاکہ حکومت خیبر پختونخوا کو خاطر خواہ آمدنی آ سکے۔ میں گارنٹی دیتا ہوں کہ یہ اتنی فائدہ والی سکیم ہے کہ حکومت خیبر پختونخوا کے یہ فائدے میں آئے گی اور انشاء اللہ میں امید رکھتا ہوں کہ نوابزادہ محمود زیب صاحب اس مسئلے پر خصوصی توجہ دیں گے اور سیکرٹری مائننگ کو وہاں بھیجیں گے کہ وہاں وہ دیکھے کہ وہاں کیا کچھ ہو رہا ہے؟ شکریہ، جناب والا۔

جناب سپیکر: جی آنریبل منسٹر فار منرل اینڈ مائنز۔

وزیر برائے معدنی ترقی و فنی تعلیم: جناب سپیکر! لودھی صاحب نے جو بات کی ہے، فاسفیٹ مائن جو تھا کا کول کا، وہ کافی سالوں سے چل رہا تھا اور اس میں Illegal Mining بھی ہو رہی تھی، ڈیپارٹمنٹ اور ہم نے بیٹھ کر اس پر ہم نے ایک وہ بنا دی، کافی لوگوں نے ان پہ Apply بھی کیا تھا اور اس کی آکشن ہو گئی اور جو چوہتر کروڑ روپے میں وہ آکشن ہو گئی دس سال کیلئے، تو اس سلسلے میں میں ان کے گھر بھی گیا تھا، اس میں پاک عرب فرٹیلائزر اور بہت بڑی بڑی کمپنیاں آئی ہیں اور ان کے جتنے بھی ان سے ہم نے جو وعدے

کئے وہاں پہ، انہوں نے کہا ہے کہ ہم ہسپتال بھی بنائیں گے اور روڈ کو بھی Develop کریں گے، وہ کمپنی والوں نے کہا ہے تو انشاء اللہ جب وہ کام شروع کریں گے تو ہم اور ان کے جو وہاں کے لوگ ہیں، ان کے ساتھ بٹھائیں گے اور Surface rent اور جو بھی چیزیں ہیں، ہم ان کے حل کیلئے کوشش کریں گے۔
جناب قاسم خان خٹک صاحب نے جو بات کی ہے، وہ یہ ہے کہ بیس سال پہلے پنجاب والوں نے کچھ لیز دیا ہے اس کے علاقے میں اور اس کا راستہ پنجاب کی سائڈ پر ہے، ملک صاحب کا یہ کہنا ہے کہ اس کو اس سائڈ سے روڈ دی جائے تو ہم نے سی ایم صاحب کو پروپوزل بھیج دی ہے کہ اس سائڈ پر اگر روڈ آ جائے تو وہاں ہمارے صوبہ خیبر پختونخوا کے جو ڈیپازٹس ہیں تو اس سے اس صوبے کے لوگوں کو کافی فائدہ پہنچے گا، نہ کہ پنجاب کو، تو اس پر انشاء اللہ ہم غور کریں گے اور ہم نے ان کے ساتھ کافی کوآپریشن کیا ہے، ان کی مدد کی ہے، لہذا ان دونوں سے درخواست ہے کہ اپنی کٹ موشن واپس لے لیں۔

<u>جناب سپیکر</u>: قلندر خان لودھی صاحب۔

<u>جناب قلندر خان لودھی</u>: واپس کرتا ہوں۔

<u>جناب سپیکر</u>: ملک قاسم خان خٹک صاحب۔

<u>ملک قاسم خان خٹک</u>: منسٹر کا بہت شکریہ اور میں واپس لیتا ہوں۔

<u>Mr. Speaker</u>: Withdrawn. Now the question before the House is that Demand No.26 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: The 'Ayes' have it. Demand is granted. The Hon'able Minister for Industries to please move his Demand No. 27.

<u>وزیر برائے معدنی ترقی و فنی تعلیم</u>: انڈسٹریز منسٹر کے ایماء پر میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چھ کروڑ، بیالیس لاکھ، نوے ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران سرکاری چھاپہ خانے کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

<u>Mr. Speaker:</u> The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 6,42,90,000 may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of Government Printing Press. Since there is no cut motion on it, therefore the question is that Demand No. 27 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. The Minister for Population Welfare, Khyber Pakhtunkhwa to please move his Demand No. 28.

جناب سلیم خان (وزیر برائے سماجی بہبود): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک کروڑ، بائیس لاکھ، چھپن ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والی مالی سال کے دوران بہبود آبادی کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 1,22,56000 may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 20011 in respect of Population Welfare.

آنریبل اکرم خان دران صاحب، Cut motion present کریں جی۔

جناب اکرم خان درانی (قائد حزب اختلاف): میں تین سو روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by Rupees three hundred only.

اور کسی کا تو نہیں ہے اس پر کٹ موشن؟

جناب عنایت اللہ خان جدون۔ میری ہے جی۔

جناب سپیکر۔ آپ بھی، پھر تو سب کا پکار لوں۔ ڈاکٹر اقبال دین صاحب۔

Dr. Iqbal Din: Cut motion withdrawn.

Mr. Speaker: Cut motion withdrawn. Mr. Israrullah Khan. Not present, lapsed. Taj Mohmmad Tarand Sahib.

جناب تاج محمد ترند: میں Withdraw کرتا ہوں جی۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Sanaullah Khan. Not present, lapsed. Sardar Aurangzeb Khan. Not present, lapsed. Shah Hussain Sahib.

جناب شاہ حسین: میں Withdraw کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Inayatullah Khan Jadoon Sahib.

جناب عنایت اللہ خان جدون: دو لاکھ، چھپن ہزار کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by Rupees two lacs, fifty six thousands only. Fazalullah Sahib, Honourable Fazl ullah Sahib.

جناب فضل اللہ: زۂ واپس اخلم جی۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Mohmmad Javed Abbasi Sahib.

جناب محمد جاوید عباسی: میں واپس لیتا ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Malik Qasim Khan Khattak Sahib.

ملک قاسم خان خٹک: Withdraw کرتا ہوں، سر۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Mukhtiar Ali Khan. Mukhtiar Ali Khan.

جناب مختیار علی خان: واپس کومه جی۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Munawar Khan Advocate Sahib.

جناب منور خان ایڈوکیٹ: Withdraw کرتا ہوں جی۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Mufti Kifayatullah Sahib. Not present, lapsed. Muhmmad Anwar Khan.

جناب انور خان ایڈوکیٹ: میں Withdraw کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Nighat Yasmin Bibi.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب! کٹوتی کی تحریک واپس لیتی ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Akram Khan Durrani Sahib.

قائد حزب اختلاف: جناب سپیکر صاحب! آپ کا شکریہ۔ چونکہ بہبود آبادی میں ایک بڑا اہم مسئلہ ہے، سلیم خان صاحب ہمارے بڑے اچھے قابل منسٹر ہیں لیکن ایک مسئلہ ان کیلئے بھی ہے اور ڈیپارٹمنٹ کیلئے بھی ہے، میں نے ٹیلیفون پر بھی ان سے بات کی تھی۔ مسئلہ یہ ہے کہ یہاں پر بہبود آبادی کے کچھ کنٹریکٹ آفیسرز تھے جن کو اسی اسمبلی نے Permanent کیا اور ادھر سے تقریباً ہمارے چودہ بہبود آبادی کے آفیسرز نے بھی کمیشن کا امتحان پاس کیا تو ابھی مسئلہ یہ بنا ہے جی کہ کمیشن کے جو چودہ Persons تھے، ان میں سے چار تو ایڈجسٹ ہو گئے، ابھی باقی جو دس، گیارہ ہیں، غالباً گیارہ باقی ہیں، وہ ابھی کمیشن کا امتحان پاس کئے ہوئے ہیں اور ان بے چاروں کیلئے ایڈجسٹمنٹ کا کوئی طریقہ نہیں ہے تو اس پر میں ایک تجویز دے رہا ہوں، منسٹر صاحب کو میں نے فون پر بھی بتایا تھا کہ چونکہ بہبود آبادی کے تقریباً تیرہ آفیسرز ہیں جو گریڈ 17 میں ہیں اور ان کا پروموشن کا حق بھی بنتا ہے اگر محکمہ ان کی پروموشن کیلئے کارروائی کرلے اور جو ہمارے تقریباً تیرہ جو ایسے آفیسرز ہیں بہبود آبادی کے جو گریڈ 17 میں ہیں، وہ گریڈ 18 میں ہو جائیں گے تو کمیشن

سے جو پاس ہوئے ہیں، جو باقی رہ گئے ہیں گیارہ تو وہ بھی ایڈجسٹ ہو جائیں گے۔ منسٹر صاحب مجھے یقین دہانی کرائیں گے تو اس کے بعد میں انشاء اللہ اپنی کٹ موشن واپس لے لونگا۔

جناب سپیکر: جناب جدون صاحب۔ جی پلیز۔

جناب عنایت اللہ خان جدون: شکریہ، جناب سپیکر۔ جناب سپیکر! چونکہ مجھے محسوس ہوا کہ شاید میری کٹ موشن آپ کو ناگوار گزری، اسلئے میں Withdraw کرلیتا ہوں۔

جناب سپیکر: (قہقہہ) منسٹر صاحب، اچھی بات ہے، تھوڑا سا ہونا چاہیئے، تازگی لانے کیلئے ضروری ہے۔

وزیر برائے سماجی بہبود: جناب سپیکر صاحب! سب سے پہلے جن دوستوں نے اپنی کٹ موشن Withdraw کی ہیں، میں ان کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں اور Secondly آنریبل اکرم خان درانی صاحب نے جو یہاں پر تجویز دی ہے، جو Contract employees تھے، وہ کوئی اٹھارہ تھے بہبود آبادی کے، جن کو اسی ہاؤس نے مستقل کیا جبکہ ہمارے ڈیپارٹمنٹ میں ٹوٹل مستقل جو Vacant posts تھیں، جن کیلئے ہم نے Already پبلک سروس کمیشن کو ریکویسٹ کی تھی، اسی Base پر جب یہ Contract employees جن کی پہلے Appointment ہو گئی تو Definitely ہمارے پاس جو Vacant posts تھیں، وہ Fill up ہو گئیں، اس کے بعد جی بعد میں جو رزلٹ آیا پبلک سروس کمیشن کا تو اس میں بھی کوئی چودہ، پندرہ بندے جو کمیشن پاس کر چکے تھے اور ان کا کیس بھی ہمارے پاس آیا تھا چونکہ ہمارے پاس جو Vacant تھے، وہ Already fill up ہو چکے تھے اور ابھی جو لوگ ریٹائرمنٹ پر گئے تھے، ان کے Against چار بندوں کو جو میرٹ پر تھے، ہم نے پہلے ایڈجسٹ کیا اور اس کے بعد ابھی جو پروموشن کے کیسز ہیں، وہ Already under process ہیں، ان کو پراسس کر رہے ہیں اور جن جن آفیسرز کے پروموشن کے کیسز ہمارے پاس Pending ہیں، ان کو انشاء اللہ ہم گریڈ 17 سے گریڈ 18 میں پروموٹ کرلیں گے، اس کے بعد ہمارے پاس جو Available پوسٹیں ہوں گی گریڈ 17 کی تو ان میں Already ہمارے پاس جو کمیشن کے Recommended بندے ہیں، ان کو انشاء اللہ ہم ایڈجسٹ کرلیں گے۔ تھینک یو جی۔

جناب سپیکر: جی اکرم خان درانی صاحب۔

قائد حزب اختلاف: د منسټر صاحب د تسلئ نه بعد زهٔ خپل کټ موشن واپس اخلم او امید لرم چه کوم کمټمنټ دوئ او کړل د کمیشن د پاره، هغه به دوئ پوره کوی۔

جناب سپیکر۔ انشاء اللہ۔ شکریہ۔ Now the question before the House is that Demand No. 28 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand is granted.

جناب سپیکر کی جانب سے اعلان

جناب سپیکر: آپ سارے اتنے تھکے تھکے لگ رہے ہیں تو میرے خیال میں اب میں بھی دوسری طرف آتا ہوں۔ اعلان، معزز اراکین اسمبلی، جیسا کہ آپ کا معلوم ہے کہ آج کا ایجنڈا بہت زیادہ ہے، لہذا میں قاعدہ 148 کے ذیلی قاعدہ (4) کے تحت اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے سالانہ بجٹ برائے مالی سال 2010-11 کے تمام مطالبات زر کو بغیر بحث کے حسب قاعدہ ایوان کی رائے لینے کیلئے بغرض منظوری پیش کرتا ہوں۔ The Hon’able Minister for Technical Education, Khyber Pakhtunkhwa to please move his Demand No. 29.

جناب محمود زیب خان (وزیر برائے معدنی ترقی وفنی تعلیم): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ نو کروڑ، چھیاسی لاکھ، نواسی ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران فنی تعلیم، افرادی قوت کی تربیت کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 9,86,89000 only be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of Technical Education and Manpower. Now the question is that Demand No. 29 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’.

Voices: Yes.

جناب سپیکر: میں ذرا دوبارہ پڑھتا ہوں، Those who are in favour of it may say ‘Yes’.

Voices: Yes.

جناب سپیکر: اسی طرح، And those who are against it may say ‘No’.

Voices: No.

(The motion was carried)

جناب سپیکر: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. یہ بھی ٹھیک ہے، کچھ جان ہونی چاہیئے، ہاؤس بہت بے جان تھا۔ The honourable Minister for Industries and Labour Khyber Pakhtunkhwa to please move Demand No. 30.

وزیر برائے معدنی ترقی وفنی تعلیم: جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ پانچ کروڑ، ساٹھ لاکھ، چون ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران لیبر کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the questionis that a sum not exceeding Rs.5,60,54,000 only be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of Labour.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. The Honourable Minister for Information Khyber Pakhtunkhwa to please move his Demand No. 31.

(تالیاں)

میاں افتخار حسین (وزیر اطلاعات): جناب سپیکر صاحب! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ بارہ کروڑ، چھہتر لاکھ، تیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران اطلاعات وتعلقات عامہ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs.12,76,30,000 only be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of Information. The question before the House is that Demand No. 31 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted.

میاں صاحب! یہ آپ کا تو چھ یا آٹھ منسٹریوں کے برابر فنڈز ہیں، ہمیں تو کچھ نہیں لگ رہی تھا آپ کا، اس وجہ سے تو اخبار کے آپ پیج پر، آپ اوپر-----

وزیر اطلاعات: جناب سپیکر صاحب! خدائے د تا له نورے هم د رکړی۔ (قہقہے)
او په خدائے د ومره پیسے دی د رسره، زمونږ د ولسو کروړو ته د هم زړه او شو۔

(قہقہے/تالیاں)

Mr. Speaker: The Honourable Minister for Social Welfare and Special Education, Khyber Pakhtunkhwa to please move her Demand No. 32.

محترمہ ستارہ ایاز (وزیر برائے سماجی بہبود و ترقی نسواں): میں تحریک پیش کرتی ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ تیرہ کروڑ، اکہتر لاکھ، سینتیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ تیس جون 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران سماجی بہبود، خصوصی تعلیم کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 13,71,37000 only be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of Social Welfare and Special Education. The question before the House is that Demand No. 32 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted.

(تالیاں)

جناب سپیکر: ستارہ آیاز بی بی! آپ کا بالکل Unanimous لگ رہا ہے کہ آپ کی Performance بہت اچھی ہے، خاصکر آئی ڈی پیز کے سلسلے میں آپ لوگوں نے کافی دوڑ دھوپ کی تھی۔

The Hon,rable Minister for Zakat and Ushr, Khyber Pakhtunkhwa to please move his Demand No. 33.

(تالیاں)

جناب محمد زرشید (وزیر برائے زکواۃ و عشر): جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ آٹھ کروڑ، بائیس لاکھ، چوہتر ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے

کیلئے دیدی جائے جوکہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران زکواۃ اور عشر کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 8,22,74000 only be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of Zakat and Ushr. The question before the House is that Demand No. 33 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted.

(Applause)

Mr. Speaker: The Hon'ourable Minister for Finance, Khyber Pakhtunkhwa to please move his Demand No. 34.

جناب محمد ہمایون خان (وزیر خزانہ): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ دس ارب، ننانوے کروڑ، پانچ لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جوکہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران پنشن کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. دس ارب، ننانوے کروڑ، پانچ لاکھ ہزار! What is this? Only five lac. Only five lac، ٹھیک، میں دیکھتا ہوں، پانچ لاکھ ہزار، ہزار غلط لکھا ہے، the motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 10,99,0500000 only be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the Year ending 30th June, 2011 in respect of Pension. The question before the House is that Demand No. 34 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted.

اتنی بڑی غلطی، Mistake جس نے کی ہے۔ سیکرٹری صاحب، اسے جس کسی نے بھی ٹائپ کیا ہے، اس کو Suspend کرو، چاہے پچاس گھنٹے کام کیا ہو، تب بھی اس کو Suspend کرو۔

(قطع کلامی)

جناب سپیکر: نہ فنانس کبنے ؟ اچھا آپ سے گزارش ہے کہ اس بندے کو Suspend کریں۔اب اتنا تو سارے صوبے کا فنڈ نہیں بنتا تھا، جتنا میں ہاؤس سے منظوری لیتا تھا۔

The Honourable Minister for Food, Khyber Pakhtunkhwa to please move his Demand No. 35.

(تالیاں)

جناب سپیکر: جی شاہ زی خان صاحب۔آن کریں مائیک،آن کریں آنریبل شجاع خان کا۔

جناب محمد شجاع خان (وزیر خوراک): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ دو ارب، پچاس کروڑ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران سبسڈی کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved that a sum not exceeding Rupees 2,50,00,00,000 only be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the Year ending 30th June, 2011 in respect of Subsidies. The question before the House is that Demand No. 35 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. The honourable Minister for Finance, Khyber Pakhtunkhwa to please move his Demand No. 36.

جناب محمد ہمایون خان (وزیر خزانہ): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ پانچ ارب، نور کروڑ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران سرکاری سرمایہ کاری اور طے شدہ حصہ داری کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved that a sum not exceeding Rs. 5,90,0000,000 only be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the Year ending 30th June, 2011 in respect of Government Investment and Committed Contribution. The question before the House is that Demand No. 36 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. The Honourable Minister for Auqaf and Religious Affairs, Khyber Pakhtunkhwa to please move his Demand No. 37.

جناب نمروز خان(وزیر برائے اوقاف، حج، مذہبی واقلیتی امور): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ سات کروڑ، چوہتر لاکھ، اٹھائیس ہزار سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران اوقاف، مذہبی و اقلیتی امور اور حج کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 7,74,28,000 only be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the Year ending 30th June, 2011 in respect of Auqaf, Religious, Minority Affairs and Haj. The question before the House is that Demand No. 37 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. The Hon'able Minister for Sports, Culture, Khyber Pakhtunkhwa to please move his Demand No. 38.

(تالیاں)

سید عاقل شاہ(وزیر برائے کھیل، ثقافت، سیاحت و عجائب گھر): جناب سپیکر۔

Mr. Speaker: Very good, very good,.the most popular Minister.

وزیر کھیل، ثقافت، سیاحت و عجائب گھر: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ بیس کروڑ، اکسٹھ لاکھ، دوہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دی جائے جو کہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران کھیل، ثقافت، سیاحت و عجائب گھر کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

میاں افتخار حسین(وزیر اطلاعات): څه بل څه هم اووایه کنه۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 20,61,02,000 only be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the Year ending 30th June, 2011 in respect of Sports, Culture, Tourism and Musium. The question before the House is

that Demand No. 38 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted.

(تالیاں)

جناب سپیکر: شاہ صاحب کچھ یہ ہمیں بھی سکھائیں گے کہ کیا بات ہے، بہت بڑی آپ کی پذیرائی ہوئی۔ جی میاں صاحب، کیا وجہ ہے؟

وزیر اطلاعات: سپیکر صاحب! کہ تاسو فارغ یئی نو د کلچر پہ حوالہ باندے شاہ صاحب خیر دے ښه پروگرام بہ او کړی۔

(قہقہے/تالیاں)

Mr. Speaker: The Honourable Senior Minister for Local Government and Rural Development, Khyber Pakhtunkhwa to please move his Demand No. 39.

جناب بشیر احمد بلور (سینیئر وزیر (بلدیات): جناب سپیکر صاحب! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ سات ارب، اسی کروڑ، چھیالیس لاکھ، بانوے ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ضلعی حکومتوں کو غیر تنخواہی حصہ (District non salary) کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 7,80,46,92,000 only be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the Year ending 30th June, 2011 in respect of District Non Salary portion. The question before the House is that Demand No. 39 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

جناب سپیکر: The 'Ayes' کہنے سے پہلے، یہ جی ہمارے ڈیویلپمنٹل کاموں کیلئے آپ دیں گے؟

(تالیاں)

سینیئر وزیر (بلدیات): یہ تنخواہ کے پیسے ہیں۔

جناب سپیکر: یہ وہ تنخواہیں تو نہیں ہیں، نان سیلری ہے۔

سینئیر وزیر (بلدیات): یہ لوکل گورنمنٹ ملازمین کی تنخواہیں ہیں، سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: سات ارب، یہ ہمارے معزز اراکین کیلئے ہوں گی نا۔

(قہقہے / قطع کلامی)

جناب سپیکر: نہیں، نہیں جی، تھوڑا کھڑے ہو جائیں، خیر ہے منسٹر صاحب، آنریبل سینئیر منسٹر ہیں۔

(قہقہے / قطع کلامی)

جناب سپیکر: چلیں ہمارے بہت سینئیر، ہمارے ہاؤس کو چلانے کیلئے بڑی ہماری Help کرتے ہیں اور یہ گرانٹ، The 'Ayes' have it. The Demand is granted.

(تالیاں)

Mr. Speaker: The Hon,able Senior Minister for Local Government, Election and Rural Development, Khyber Pakhtunkhwa to please move his Demand No. 40.

جناب بشیر احمد بلور (سینئیر وزیر (بلدیات): ډیرہ ډیرہ مہربانی سپیکر صاحب۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک ارب، اناسی کروڑ، ستتر لاکھ، اٹھاون ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران چونگی و ضلع ٹیکس کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 1,79,77,58,000 only be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of Grant in lieu of Octroi and Zilla tax. The question before the House is that Demand No. 40 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. The hon,able Minister for Housing, Khyber Pakhtunkhwa to please move his Demand No. 41.

(تالیاں)

Mr. Amjad Khan Afridi (Minister for Housing): Thank you, Mr. Speaker Sir-----

(قہقہے)

جناب سپیکر: رینکنگ میں یہ فرسٹ آرہے ہیں یا سیکنڈ آرہے ہیں Popularity کے لحاظ سے؟

ایک آواز: سیکنڈ آرہے ہیں۔

جناب سپیکر: سیکنڈ آرہے ہیں، فرسٹ شاہ صاحب ہیں۔ جی آنریبل منسٹر صاحب۔

وزیر برائے ہاؤسنگ: جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک کروڑ، اڑتیس لاکھ، چون ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ہاؤسنگ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔ شکریہ۔

(قہقہے)

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rupees one crore-----

وزیر اطلاعات :-زۀ به پرے باندے خیرات اوکړم۔

(قہقہے)

جناب سپیکر: یہ تو بڑی زیادتی ہے، تو آپ کرتے کیا ہیں؟

(قہقہے)

Mr. Speaker: One crore, thirty-eight lac and fifty-four thousand (very sad) be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of Housing.

(قہقہے)

جناب سپیکر: اتنی چھوٹی رقم میں آپ کیا ہاؤسنگ دیں گے، یہ تو ہمارے ایک کمرے کا خرچہ ہے۔

(قہقہے)

وزیر برائے ہاؤسنگ: سپیکر صاحب! ایک بات کرتا ہوں جی۔ سپیکر صاحب! ایسا ہے جی کہ-----

جناب سپیکر: جی، جی بسم اللہ۔

وزیر برائے ہاؤسنگ: یہ جو میرا محکمہ ہے جی، پښتو کښے به اوګړیږم، د دے نه سر شته، نه پښے شته جی۔ دا زما د خپل ډیپارټمنټ نه سر شته دے او نه ئے پښے شته جی۔ که چرته زمونږ مشرانو رحم اوکړو او دا زما محکمه ئے پوره کړله نو اوس که لږ

ډیر غم کیدے شی چه بیا زهٔ صحیح طریقے سره د دے صوبے خدمت اوکړم جی۔

(تالیاں)

<u>میاں افتخار حسین(وزیر اطلاعات)</u>: ډیر ښه۔۔۔۔۔

(شور)

<u>جناب سپیکر</u>: میاں صاحب! په خبره زهٔ پوهه نه شوم۔

<u>وزیر اطلاعات</u>: هغه غریب جی دا خبره اوکړه، فریاد ئے اوکړو چه زما دا محکمه لړه نیمګړے غوندے ده (قہقہہ) نه ئے سر شته او نه ئے پښے شته۔ که چا مهربانی اوکړه او دا کار ئے ورله پورا کړو نو د قام خدمت به اوکړی۔

(قہقہے)

<u>جناب سپیکر</u>: ښه، خبره مشرانو ته راغله۔

(قہقہے)

<u>جناب سپیکر</u>: ما وئیل که رحیم داد خان سره ده خو چه اوس ورته زهٔ اووایمه۔

(قہقہے)

<u>جناب سپیکر</u>: نه، دا هم زمونږه مشر دے، خیر دے دوئ به پرے سوچ اوکړی لږ۔

The question before the House is that Demand No. 41 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes'.

<u>Voices</u>: Yes.

<u>Mr. Speaker</u>: Those who are against it may say 'No'.

<u>Voices</u>: No.

<u>جناب سپیکر</u>:کیوں،آپ نہیں۔۔۔۔۔

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: The 'Ayes' have it. The Demand is granted.

(تالیاں)

<u>وزیر اطلاعات</u>: دا جی یو دوه آوازونه راغلل۔ په کروړ باندے خو ډیر ناجائزه ده چه دوئ 'No' اوکړو۔ خدائے ته اوګورئ، دا قوم به څه وائی؟ (قہقہہ)

<u>سینئر وزیر(بلدیات)</u>: جناب سپیکر صاحب! زهٔ دا خبره کومه چه۔۔۔۔

جناب سپیکر: جناب بشیر بلور صاحب کا مائیک آن کریں۔ جی تا سو څه وئیل؟

سینئر وزیر (بلدیات): ما دا عرض کولو چه دا 'No' په دے وجه اوکړو چه منسټر صاحب به دا یو کروړ روپئ د جیب نه ورکړے وے، دلته به ئے نه وے راوستے۔

(قہقہے)

وزیر اطلاعات: بشیر خان سره ډیرے زیاتے دی چه دا یو کروړ د جیبه دے ورکړی۔

(قہقہے)

Mr. Speaker: The hon'able Senior Minister for Local Government and Rural Development, Khyber Pakhtunkhwa to please move his Demand No. 42.

جناب بشیر احمد بلور (سینئر وزیر برائے بلدیات): ډیره مهربانی، سپیکر صاحب۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ بیالیس ارب،۔۔۔۔۔

(اوہو، اوہو)

سینئر وزیر (بلدیات): پچیس کروڑ، انہتر لاکھ، دس ہزار (42,25,69,10,000) روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے سال کے دوران ضلعوں کو تنخواہوں کے حصہ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

وزیر اطلاعات: بجٹ پاس ہو گیا۔

(قہقہے)

جناب سپیکر: یہ ہمایون خان، آپ کا بجٹ تو گیا ادھر۔۔۔۔۔

(قہقہے)

جناب سپیکر: یہ لوکل گورنمنٹ کی تنخواہ ہے؟

سینئر وزیر (بلدیات): یہ جناب، جتنے محکمے Devolve ہوئے ہیں لوکل گورنمنٹ میں، یہ سب ان کی تنخواہیں ہیں۔ اس میں ہیلتھ والے بھی ہیں، اس میں اپنے ٹیچرز بھی ہیں، تقریباً دو لاکھ، چوبیس ہزار، تین سو اٹھائیس جو ہیں، وہ ورکرز ہیں جو پیسے لیتے ہیں، آفیسرز اور ورکرز جو اس میں پیسے لیتے ہیں، دو لاکھ، چوبیس ہزار۔۔۔۔۔

Mr. Speaker: My goodness, forty-two billion! The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 42,25,69,10,000 only be

granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of District Salary Portions.

یہ اس میں جتنے Devolved محکمے ہیں، وہ سارے آرہے ہیں؟

سینئر وزیر (بلدیات): جی ہاں۔

Mr. Speaker: اچھا۔ The question before the House is that Demand No. 42 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. The Hon,able Minister for Information, Khyber Pakhtunkhwa to please move his Demand No. 43.

میاں افتخار حسین (وزیر اطلاعات): جناب سپیکر صاحب! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک کروڑ، تراسی لاکھ، چھیاسی ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ بین الصوبائی رابطہ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

جناب سپیکر صاحب! دا هغه محکمه ده چه دا زمونږ د صوبے نمائندگی ټول پاکستان کښے کوی او دا بے رحمی، د دے دا خبره-----

(قہقہے)

وزیر اطلاعات: او د دغه یو ہا تهی چه هغه محکمه، ټول بجټ ئے یوړو خو بهرحال ما ته دا غریبی منظوره ده۔ (قہقہہ)

Mr. Speaker: The motion moved and the question is that a sum not Rs. 1,83,86,000 only be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of Provincial Coordination Department.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted.

لیکن ان میں جو معزز خواتین ممبران صاحبان ہیں، وہ بین الصوبائی ٹور چاہ رہی ہیں تو میاں صاحب، یہ تو پھر آپ کے ذمہ آتا ہے۔

وزیر اطلاعات: کیا سر؟
جناب سپیکر: یہ جتنی بھی ہماری معزز خواتین اراکین اسمبلی ہیں، وہ Inter Provincial چاہ رہی ہیں۔
(تالیاں)
جناب سپیکر: یہی چاہ رہی ہیں۔
وزیر اطلاعات: جناب سپیکر صاحب! زۂ خو د سړو تابعدار یم، د ښځو خو سر کښې یمه۔
(قہقہے)
وزیر اطلاعات: بالکل، پہ سر سترګو جی۔ (قہقہہ)
محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر۔
جناب سپیکر: نگہت بی بی۔
محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جی جناب، میں بات کر لوں؟ جناب سپیکر صاحب، آپ کے توسط سے ان کو یہ کہنا چاہتی ہوں کہ تمام ہماری خواتین جو ہیں، وہ تمام صوبوں کا دورہ کرنا چاہتی ہیں تاکہ ہمارے تعلقات جو دوسری اسمبلیوں کے ساتھ ہیں، ایک تو ان کے ساتھ اچھے ہوں۔۔۔۔۔
(شور)
ایک آواز: خواتین جا رہی ہیں۔
محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: نہیں جناب، اس میں مرد حضرات بھی ہیں کیونکہ ہم میں تو وہ بات نہیں ہے، سارے Colleagues ہی ہیں۔
جناب سپیکر: میاں صاحب! تجویز نوٹ فرمائیں۔
(قہقہے)
Mr. Speaker: Ji, the Honourable Minister for Planning & Development, Energy and Power to please move his Demand No.44.
جناب رحیم داد خان (سینیئر وزیر (منصوبہ بندی و ترقیات): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ پانچ کروڑ، ستتر لاکھ، سینتالیس ہزار روپے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے

کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون کو ختم ہونے والے سال کے دوران انرجی اینڈ پاور کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

جناب سپیکر: اس پر اتنے بجلی گھر آپ کیسے بنائیں گے ؟ یہ جو اتنے پاور ہاؤسز کی باتیں ہو رہی ہیں، یہ خالی سیلریز ہیں ؟

سینئیر وزیر (منصوبہ بندی و ترقیات): جناب سپیکر! دا تنخواگانو او بجلی گھر او دغه هائیډل نټ پرافټ چه کوم دے ، هغے کبنے هغه فنډ نه Invest کوو به جی۔

جناب سپیکر: هغه Ten billion چه راغلے ، هغه به هغے ته ایښودے وی۔

سینئیر وزیر (منصوبے بندی و ترقیات): او ، هغه جدا دی۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 5,77,47,000 only be granted to the Provincial government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of Energy and Power. The question before the House is that Demand No. 44 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. The honourable Minister for Information and Transport, Khyber Pakhtunkhwa to please move his demand No. 45.

میاں افتخار حسین (وزیر اطلاعات): سپیکر صاحب! یو خو چه تاسو هغه وړومبے یو کروړ کبنے ما ته اووئیل چه دوئ به بین الصوبائی تور کوی که نه نو یو کروړ خو لاړے هغه بجلیانو محکمے والا-----

جناب سپیکر: وړپسے دے ټرانسپورټ هم راغے کنه نو ستا په څه خرچه ده ؟

وزیر اطلاعات: نه، وایمه چه تاسو راسره بیا لږ کمک کوئ هسے نه چه (قہقہہ) جناب سپیکر صاحب! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ پانچ کروڑ، دو لاکھ، پینتیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ٹرانسپورٹ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 5,02,35,000 only be granted to the Provincial

Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of Transport. The question before the House is that Demand No. 45 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. Demand No. 46, the Honourable Minister for Elementary and Secondary Education, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No.46.

(تالیاں)

جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ اکاون کروڑ، بتیس لاکھ، چون ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون، 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ابتدائی وثانوی تعلیم کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

جناب سپیکر: بابک صاحب! آپ کی بھی بڑی فوج ہے، وہ پچاس کروڑ میں آپ کیسے پال رہے ہیں؟

جناب بشیر احمد بلور (سینیئر وزیر (بلدیات): جناب! پیسے زیادہ دے رہے ہیں، وہ آگے آنے والے ہیں۔

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: جی جناب، آگے دوسرا اس میں ڈیمانڈ آجائے گا۔

جناب سپیکر: اچھا، اور آرہا ہے؟ The motion before the House is-----

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر، ان کی وجہ سے ہمارے ایک منسٹر بیمار پڑے ہوئے ہیں تو ان کو تو اس پچاس کروڑ سے اور بھی زیادہ کم کر دیا جائے، ظاہر شاہ صاحب ان کے ہاتھوں بیمار ہو کے گئے ہوئے ہیں۔

(قہقہے)

جناب سپیکر: اب تو ان کیلئے یہ کافی محنت کر رہے ہیں، کچھ ڈرافٹ انہوں نے بھیج دیا۔ آج میٹنگ ہوئی ہے، میرے خیال میں ان کے سارے مسئلے اس میں حل ہو جائیں گے۔

The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 51,32,54,000 only may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of Elementary and Secondary Education. The question before the House is that Demand No. 46

may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. The honourable Minister for Finance, Khyber Pakhtunkhwa to please move his Demand No. 47.

جناب ہمایوں خان(وزیر خزانہ): جناب سپیکر! میں تحریک پیش۔۔۔۔

جناب سپیکر: کیوں، آپ کو نہیں چاہیئے؟

وزیر خزانہ: جی؟

جناب سپیکر: بڑے آرام آرام سے اٹھ رہے ہیں، آپ کو نہیں چاہیئے؟

وزیر خزانہ: نہیں، وہ ہنسا رہے تھے ارباب صاحب ذرا۔ جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ تین ارب، چھ کروڑ، دس لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران قرضہ جات اور پیشگی ادائیگیاں(Loan & Advances) کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 3,06,10,00,000 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of Loan and Advances. The question before the House is that Demand No. 47 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. Demand No. 48, the honourable Minister for Food, Khyber Pakhtunkhwa to please move his Demand No. 48.

جناب شجاع خان(وزیر خوراک): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چھہتر ارب، ستانوے کروڑ، بیس لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران سٹیٹ ٹریڈنگ ان فوڈ گرین اینڈ شوگر (State Trading in Food Grains and Sugar) کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

ایک آواز: نیم بجٹ خو لا ړو۔

جناب سپیکر: شجاع خان! آپ اس پہ کیا کرتے ہیں؟

وزیر خوراک: سر! میں تو یہ چھتر ارب آپ سے جو لے رہا ہوں، یہ تو میں گندم بیچ کے واپس کرتا ہوں۔ بشیر خان جو پیسے لیتے ہیں، وہ تو واپس ہی نہیں کرتے۔ (قہقہے)

میاں افتخار حسین (وزیر اطلاعات): سپیکر صاحب، د دے نه پس که تا سو او به شکبنئ نو خیر دے را وغواړئ۔ (قہقہہ)

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 76,97,20,00,000 only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of State Trading in Food Grains and Sugar.

اچھا یہ آپ خالی بینکوں کو دکھاتے ہیں یا۔۔۔۔

وزیر خوراک: ان Banks سے قرضہ لیتے ہیں۔

جناب سپیکر۔ اچھا، Banks سے لیتے ہیں۔ The question before the House is that Demand No. 48 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted.

(قطع کلامی)

جناب سپیکر: 'No' کسی نے نہیں کہا، شجاع خان۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب! مجھے تو بہت زیادہ محسوس ہو رہا ہے جی کہ کسی نے۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی، کچھ کچھ ہے جی، دال میں کچھ کالا ہے۔ The honourable Senior Minister for Planning and Development, Khyber Pakhtunkhaw to please move his Demand No. 49.

جناب رحیم داد خان (سینیئر وزیر (منصوبہ بندی): جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ دس ارب، اناسی کروڑ، چورانوے لاکھ، پانچ ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ترقیات کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 10,79,94,05,000 only, be granted to the Provincial

Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of Development. The question before the House is that Demand No. 49 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. The honourable Senior Minister for Local Government, Khyber Pakhtunkhwa to please move his Demand No. 50.

جناب بشیر احمد بلور {سینئیر وزیر (بلدیات و دیہی ترقی)}: سپیکر صاحب، مہربانی۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ سترہ ارب، پانچ کروڑ، گیارہ لاکھ، اکتیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دی جائے جو کہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران دیہی اور شہری ترقی کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: This is for Rural and Urban Development. اس میں ہمارے معزز اراکین کا حصہ ہوگا؟ Rural and Urban, both are there Ji?

وزیر اطلاعات: د بشیر خان دا بجټ دے، دا دے نه جدا بجټ دے، ډیرے زیاتے پیسے دی لکه د قاتلانو په حسابوئ کنه جی نو هغه زمونږ د اردو یو شعر دے، په دے به وائی:۔

زندگی آ تجھے قاتل کے حوالے کردوں
مجھ سے اب خون تمنا نہیں دیکھا جاتا

(قہقہے)

جناب سپیکر: ادریره، د بشیر خان شعر واوره۔

(قہقہے)

سینئیر وزیر (بلدیات): نه، نه زهٔ خو شعر نه وایم خو دومره وایم چه مونږ خو خدمت ګار خلق یو، ستاسو خدمت کوؤ۔ ستاسو بازارونو کښے جارو ورکوؤ، تاسو له اوبه مهیا کوؤ، تاسو له لائټونه لګوؤ او زمونږ چه چهتر ارب خوری، دا خو ټول اوخوری۔ (قہقہے) مونږ خو ستاسو خدمت د پاره یو۔ میاں صاحب چه هسے

خفا کیږی کنه، د هغوی خو ټول کارونه مونږ کوؤ او دا خو خدمت ګار خلق یو نو خامخا پیسو نه بغیر خو خدمت نه کیږی کنه۔

جناب سپیکر: په خدمت هم خفا کیږی۔

سینئیر وزیر (بلدیات): او په پیسو خدمت کیږی، دا سے خو نه کیږی کنه۔

وزیر اطلاعات: جناب بشیر صاحب! مطلب دا دے چه دا تکلیف نه ورکوی، خیر دے که زمونږ جارو وهی او دے وهی خو دا بجټ د دوئ پاس کړی۔

(قہقہے)

Mr. Speaker: The question before the House is that Demand No.50 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. میاں صاحب! ور هم کړے نو جهارو ته د خدائے نه جوړئ۔ The honourable Minister for Law to please move Demand No. 51 on behalf of Honourable Chief Minister, Khyber Pakhtunkhwa.

بیرسٹر ارشد عبداللہ (وزیر قانون): On behalf of Chief Minister، مہربانی جی۔ میں جناب وزیر اعلیٰ، صوبہ خیبر پختونخوا کی طرف سے یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ دو ارب، انتالیس کروڑ، اکیس لاکھ، ستر ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2011 کو ختم ہونے سال کے دوران پبلک ہیلتھ انجینیئر نگ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 2,39,21,70,000 only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of Public Health Engineering. The question before the House is that Demand No. 51 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. The honourable Minister for Elementary and Secondary Education, Khyber Pakstunkhwa, to please move his Demand No. 52.

جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ دس ارب، تیرہ کروڑ، انچاس لاکھ، چھیانے ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون، 2011 کو ختم ہونیوالے سال کے دوران تعلیم و تربیت کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 10,13,49,96,000 only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of Education and Training. جی وہ ٹیچرز کی Salaries کی مد یہ آ گئی۔ The question before the House is that Demand No. 52 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. The honourable Minister for Health, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 53.

جناب ظاہر علی شاہ (وزیر صحت): شکریہ، جناب سپیکر۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک رقم جو مبلغ چھ ارب، ستاون کروڑ، بارہ لاکھ، پینتالیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران صحت عامہ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔ شکریہ۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 6,57,12,45,000 only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011, in respect of Health. The question before the House is that Demand No. 53 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. The honourable Minister for Irrigation, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 54.

جناب پرویز خٹک (وزیر برائے آبپاشی): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ تین ارب، گیارہ کروڑ، اکہتر لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے

دے دی جائے جوکہ 30 جنون، 2011 کو ختم ہونے والے سال کے دوران تعمیرات آبپاشی کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 3,11,71,00,000 only be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of Irrigation Development. The question before the House is that Demand No. 54 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. The honourable Minister for Law to please move his Demand No. 55 on behalf of Chief Minister, Khyber Pakhtunkhwa.

بیرسٹر ارشد عبداللہ (وزیر قانون): مہربانی جی۔ میں جناب وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کی طرف سے ایک تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ آٹھ ارب، تریالیس کروڑ، انتالیس لاکھ، ترپن ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جوکہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سڑکوں، شاہراہوں اور پلوں کی تعمیر کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 8,43,39,53,000 only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011, in respect of Construction of Roads, Highways and Bridges. The question before the House is that Demand No. 55 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. The honourable Senior Minister for Planning and Development, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 57.

جناب بشیر احمد بلور (سینیئر وزیر (بلدیات): 57 زما دے جی۔

(شور)

جناب سپیکر: یہ دوسرا ہے جی، 58 دوسرا ہے، یہ ابھی آپ کے ڈیپارٹمنٹ نے بھیجا ہے۔ کیا چیز بھیجی ہے۔ دا لوکل گورنمنټ دے ؟

جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جی سکندر خان۔

جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ: جناب سپیکرا لوکل گورنمنټ به دغه کوی۔

جناب سپیکر: یہ 57، آنریبل سینئیر منسٹر صاحب جو کہ آپ کے پی اینڈ ڈی نے بھیجا ہے۔

وزیر بلدیات: نہیں، یہ میرا ہے، میرا، ریجنل اینڈ لوکل ڈیویلپمنٹ۔

جناب سپیکر: پلاننگ اینڈ ڈیویلپمنٹ، انرجی اینڈ پاور، یہ دوسری غلطی آ گئی لیکن خیر اس میں وہ نہیں ہے۔ وہ ہمایون خان کے ڈیپارٹمنٹ والا، وہ بڑا خطرناک Mistake تھا۔ جی لوکل گورنمنٹ، پلیز۔ The honourable Senior Minister, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 57.

سینئیر وزیر (بلدیات): سپیکر صاحب! میں ایک ریکوئسٹ کرتا ہوں کہ اب یہ ڈیمانڈز ختم ہونے والی ہیں، آخری ڈیمانڈ رہ گئی ہے، میں ایک ریکوئسٹ کرتا ہوں کہ اگر دو منٹ مجھے بولنے کی اجازت دیں۔ میں پہلے یہ-----

جناب سپیکر: ایک منٹ، ایک منٹ، آپ کو اجازت دیتے ہیں، فنانس بل بھی، یہ بہت چیز ہے ابھی۔ یہ ڈیمانڈ پہلے ختم کر دیں، دو ہیں۔

سینئیر وزیر (بلدیات): یہ ختم ہو جائیں گے تو بات ختم ہو جائے گی۔

جناب سپیکر: نہیں، بریک نہیں کرتے۔ یہ ڈیمانڈ دونوں ختم کر دیں، اس کے بعد فنانس بل آ رہا ہے۔

سینئیر وزیر (بلدیات): مجھے پتہ ہے مگر میری پھر باری آئے گی؟

جناب سپیکر: تو آپ کو ٹائم دیتے ہیں نا جی۔ اس میں ٹائم دیدیں گے، یہ ڈیمانڈ ختم کریں۔

سینئیر وزیر (بلدیات): اچھا جی، مہربانی۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک ارب، پچاس کروڑ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ضلعی پروگرام کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 1,50,00,00,000 only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2011 in respect of Districts Programmes. The question before the House is that Demand No. 57 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. Demand No. 58, The honourable Senior Minister for Planning and Development, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 58.

جناب رحیم داد خان (سینیئر وزیر (منصوبہ بندی و ترقی): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ نو ارب، اٹھائیس کروڑ، چھتیس لاکھ، بیاسی ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے دوران بیرونی امداد سے چلنے والے منصوبوں کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding Rs. 9,28,36,82,000 only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th june, 2011 in respect of Construction of Foreign Aided Projects. The question before the House is that Demand No. 58 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand, the final Demand is granted.

(تالیاں)

جناب بشیر احمد بلور (سینیئر وزیر (بلدیات): جناب سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: بشیر بلور صاحب ! Winding up ولے نہ کوئ وروستو چہ دا بہ ختم کړو ؟

سینیئر وزیر (بلدیات): یارا! زما دا ضروری خبرہ دہ، زۂ خبرہ کول غواړم۔ بیا بہ دا پریس والا لاړ شی او زما خبرہ بہ پاتے شی۔

جناب سپیکر: ځه، ځه بسم الله کړه جی خو لږ وخت به اخلے جی۔
سینیئر وزیر (بلدیات): نه، نه جی، بس صرف دوه منټه جی۔ سپیکر صاحب! آج ایک اخبار ہے 'شمال'، ایبٹ آباد کا اخبار ہے اور میں اپنے صحافی بھائیوں سے عرض کرتا ہوں کہ یہ زرد صحافت جو ہے، یہ ہمارے ملک کو تباہ کر رہی ہے، اسی پہ لوگ پھر آرٹیکلز بھی لکھتے ہیں اور اسی پہ لوگ، یہ جو انٹرنیشنل ٹرانسپرنسی ہے، وہ بھی اسی کو مدنظر رکھ کر پھر بات بناتے ہیں۔ ایک اخبار نے لکھا ہے کہ "مانسہرہ سبزی منڈی کی منتقلی کیلئے صوبائی وزیر بلدیات نے تئیس لاکھ روپے ہضم کر لیے"، اس میں تفصیل یہ ہے کہ مانسہرہ کی کوئی سبزی منڈی ہے اور میں یہ کہتا ہوں کہ یہ جو کچھ اس نے لکھا ہے، یہ بالکل غلط ہے، بکواس ہے، جھوٹ ہے، یہ صحافت اسلئے تو نہیں ہوتی کہ آپ غلط طریقے سے لکھیں اور لوگوں کو اس طریقے سے بدنام کریں، یہ ہماری پوری حکومت کی بدنامی ہے اور میں اس سلسلے میں اپنے منسٹر انفارمیشن سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ ان کے خلاف انکوائری کریں اور ہم قانونی حق بھی انشاء اللہ محفوظ رکھتے ہیں۔ دوسری خبر اسی اخبار میں ہے کہ "ایبٹ آباد میں سی اینڈ ڈبلیو میں لوٹ مار، کمیشن بٹورنے کیلئے چھٹی کے اوقات میں دفاتر کھلے رہنے لگے، محکمانہ کمیشنوں کی بدولت غیر معیاری ترقیاتی کام اور قوم کے ٹیکسوں پر سرکاری خزانے میں جمع ہونے والے اربوں روپے ضائع، متعلقہ وزیر کارروائی سے گریزاں"، ایک تو متعلقہ وزیر، وزیر اعلیٰ ہیں اور کہاں گریزاں ہیں؟ کہیں ہمیں پوائنٹ آوٹ کریں۔ یہ کہتے ہیں کہ اربوں روپے، تو ایبٹ آباد میں اربوں روپے دیئے کس نے ہیں کہ وہاں اربوں روپے کے گھپلے بھی ہو گئے ہیں؟ سپیکر صاحب! یہ کوئی اخبار 'شمال' اخبار ہے کہ کیا ہے، ایبٹ آباد کا یہ بلیک میلر ہے۔ میں ان کی یہ جو ایسوسی ایشن ہے، اس سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ اس 'بلیک میلر اخبار' کو خدا کیلئے اس کے کینسل کریں اور میں منسٹر صاحب سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ اس کا لائسنس کینسل کریں جو اس قسم کی باتیں لکھتا ہے لیکن اگر اس میں ایک پرسنٹ بھی صداقت ہو تو پھر بھی ہم کہیں گے، یہ ہنڈرڈ پرسنٹ، میں یہاں پہ اس کی مزاحمت بھی کرتا ہوں اور میں حلفاً کہتا ہوں کہ مجھے یہ پتہ ہی نہیں ہے کہ یہ منڈی کہاں ہے؟ کدھر ہے؟ اور کس نے دی ہے؟ اور کب دی ہے؟ ظالم کے بچے نے اس پہ اتنا لکھ دیا ہے اور پھر ایک وزیر جو ہے، وہ Involve ہے، مانسہرہ کا وزیر تو میرا دوست شازی ہے، شازی بھی بیٹھا ہوا ہے، پوچھو اس سے کہ کس کو دیا ہے اور کہاں دیا ہے؟ تو سپیکر صاحب، ایسی باتیں لکھ کر گورنمنٹ کو بدنام کرنا اور اس کا اگر یہ خیال ہو کہ اس سے اس کو کوئی اشتہارات زیادہ مل جائیں گے تو میں یہ یقین سے کہتا ہوں کہ ایسا کبھی بھی نہیں

ہوگا اور یہ جو کچھ مرضی ہو، لکھتے رہیں لیکن خدا کیلئے یہ صحافت نہیں ہے، زرد صحافت ہے جو صحافی برادری کو بدنام کرنے کیلئے ہے اور میں ان سے درخواست کرتا ہوں کہ صحافیوں کو چاہیئے کہ یہاں سے ان کو اپنی ایسوسی ایشن سے نکالیں یا ان سے کہیں کہ اس کا ثبوت دیں اور ہم انشاء اللہ اس کو قانونی نوٹس بھی دیں گے اور اس سے پوچھیں گے کہ یہ تم نے کیسے اور کیوں لکھا ہے؟ تھینک یو ویری مچ۔

میاں افتخار حسین (وزیر اطلاعات): جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: ویلکم جی، جی میاں صاحب۔

جناب ثناء اللہ میاں خیل: جناب سپیکر۔۔۔۔

جناب سپیکر: یو منٹ صبر او کړئ، دوئ څه وئیل غواړی، دے پسے تاسو اووایئ جی۔

وزیر اطلاعات): هم په دے څه وائی؟ دے څه وائی نو زۀ به خپله خبره ختمه کړم جی نو۔۔۔۔

جناب سپیکر: بنه۔

وزیر اطلاعات: ایسا ہے کہ ہزارہ کے ساتھی کہہ رہے ہیں کہ اردو میں بولا جائے۔ کل ہی، پرسوں میں نے ہزارہ کے تمام ساتھیوں کو بلایا تھا اور مل بیٹھ کر ہم نے بڑی برادرانہ اور اچھے ماحول میں بات کی اور اسی حوالے سے جو کہ یہاں پر بیانات آئے ہیں، اسی بارے ہم نے ان سے گزارش کی کہ جو اخبارات صرف اشتہارات کی حد تک اس قسم کے اقدامات کرتے ہیں، یہ مناسب نہیں ہے اور بہت سارے ساتھیوں نے یہ ایڈمٹ بھی کیا۔ میں نے ان سے یہی کہا کہ چونکہ ہزارہ کے اپنے اخبارات جو ہیں، وہ کھل کر اس علاقے میں نہیں آتے تو ان کو یہ اندازہ بھی نہیں ہوتا، وہ خود ہی اپنے ماحول کے مطابق سب کچھ لکھ دیتے ہیں تو لہذا ہم نے اپنے انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ کے تھرو یہ سارے جو وہاں پہ اخبار چھپتے ہیں، ان کا ریکارڈ بھی منگواتے ہیں، اب اور جو بھی ہمارے پاس وہ ریکارڈ ہوتا ہے، اس کے مطابق ان سے رابطہ بھی رکھتے ہیں۔ میں اس سلسلے میں بشیر بلور صاحب جو کہ ہمارے بڑے بھی ہیں، بزرگ بھی ہیں اور اس حوالے سے جو بات ہوئی ہے، ضرور ہم نوٹس بھی لیں گے، میں اپنی برادری سے، ساتھیوں سے بھی یہ گزارش کرونگا اور ڈیپارٹمنٹ کے تھرو بھی یہ کہ انہوں نے جو طریقہ اپنایا ہے، یہ کسی طور بھی مناسب نہیں ہے اور اس کا ازالہ کیا جائے گا اور اس قسم کی صحافت کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ ہاں البتہ ہم میں کوئی خامی ہو تو کھل کے لکھ

سکتے ہیں لیکن جب ایسی خامی نہ ہو اور وہ لکھیں تو اس سے پھر جو غلط فہمیاں پیدا ہوتی ہیں، میں بشیر بلور صاحب کے حکم کے مطابق بھی کام کرونگا، ہدایات کے مطابق بھی اور جو طریقہ انہوں نے اپنایا ہے، یہ مناسب نہیں ہے، میں اس حوالے سے، اپنے ڈیپارٹمنٹ کے حوالے سے معذرت بھی چاہونگا اور ان سے حساب کتاب بھی برابر کرونگا۔

جناب سپیکر: شکریہ۔

وزیر اطلاعات: میں اپنے اپوزیشن بھائیوں، ساتھیوں کا بھی، جو چلتے چلتے ختم ہو رہا ہے تو اس مناسبت سے کہ انہوں نے نہایت کوآپریشن کیا، اس بجٹ سیشن میں جو کہ آخری لمحات ہیں، اس میں اور ابھی انہوں نے بڑے خوش اسلوبی سے، دیانتداری سے اور ایمانداری سے ہمارا ساتھ دیا، جو جو باتیں انہوں نے کیں، تہہ دل سے کیں، بڑے اچھے انداز میں کیں اور خدا گواہ ہے کہ ریکارڈ پر بھی اگر بات کی جائے تو کسی ایسے ساتھی نے ایسی بات نہیں کی کہ بندہ یہ سمجھے کہ یہ اختلاف برائے اختلاف ہے، صوبے کی خاطر کی ہے، لہذا میں اپنے اقتدار کے ساتھیوں کا بھی مشکور ہوں کہ انہوں نے حاضری دیکر اجلاس کو چلانے کیلئے ہماری مدد کی اور اپوزیشن کے ساتھیوں کا تہہ دل سے مشکور ہوں کہ انہوں نے کوآپریشن کیا، بڑی مہربانی۔

جناب سپیکر: شکریہ میاں صاحب، شکریہ۔ ثناء اللہ خان میاں خیل صاحب۔

جناب ثناء اللہ خان میاں خیل: جناب سپیکر! میں عرض کرتا ہوں اس ایجنڈے کے حوالے سے، شاید میں اس میں غلط ہو رہا ہوں لیکن ڈیمانڈ نمبر 56 جو ہے، اس میں Missing ہے، سر۔

جناب سپیکر: ہاں جی۔

جناب ثناء اللہ خان میاں خیل: ڈیمانڈ نمبر 56 اس میں Missing ہے۔

جناب سپیکر: Missing ہے؟

جناب ثناء اللہ خان میاں خیل: مجھے پتہ نہیں ہے کہ ڈیمانڈ نمبر 56 پہ-----

جناب سپیکر: وہ 56 نمبر ہے ہی نہیں، بجٹ بک میں بھی نہیں ہے۔

جناب ثناء اللہ خان میاں خیل: Anyhow سر، یہ ایک Mistake ہے، اس کی درستگی کیلئے میرے خیال میں کیونکہ ہم نے اس نمبر سے ڈیمانڈز پاس کی ہیں۔

جناب سپیکر: خوش قسمتی سے بجٹ بک میں بھی نہیں ہے۔ (قہقہے) ابھی، Now I -----come to Item No. 5 and 6

(قطع کلامی)

فنانس بل مجریہ 2010 کا زیر غور لایا جانا

جناب سپیکر: وہ تو بات ختم ہو گئی ہے۔ آپ کے پاس نہیں بلکہ سب کے پاس نہیں ہے۔ جی Honourable Finance Minister to please move that the Khyber Pakhtunkhwa Finance Bill, 2010, may be taken into consideration at once.

جناب محمد ہمایون خان(وزیر خزانہ): جناب سپیکر! میں فنانس بل 2010 کو فوری طور پر زیر غور لانے کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa Finance Bill, 2010 may be taken into consideration at once. Those who are in favour of it may say 'Ayes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it-----

جناب عنایت اللہ خان جدون: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جی جدون، کیا مسئلہ پیش آیا؟

جناب عنایت اللہ خان جدون: جناب سپیکر! میں معذرت چاہتا ہوں، مجھے اس چیز کا اندازہ ہے کہ دو دن پہلے اس میں Amendment کیلئے ہمیں کرنا تھا لیکن اس میں ایک بڑی Major mistake، ہے یا کیا ہو گیا، مجھے نہیں پتہ، فنانس منسٹر صاحب یہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں، اس بل میں اگر مجھے اجازت دیں تو میں اس بل کے پرنسپلز پہ تھوڑی سی بات کرنا چاہ رہا ہوں۔ اس میں ایک میجر۔۔۔۔

جناب سپیکر: تو یہ تو فنانس نے خود۔۔۔۔

جناب عنایت اللہ خان جدون: لیکن اس میں ایک میجر چیز چھوڑ کر سر، جو آپ کو، ہمیں پورے صوبے کو اور ہر بندے کو Affect کریگی۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: ہاں جی۔

جناب عنایت اللہ خان جدون: ہر بندے کو Affect کریگی۔ ایک چیز چھوڑ گئے ہیں یہ اس میں۔

جناب سپیکر: نہیں، یہ جب Circulate ہوئے تھے تو آپ نے اس پہ کچھ۔۔۔۔

جناب عنایت اللہ خان جدون: میں نے پہلے عرض کیا کہ تھوڑی غلطی ہو گئی اس میں لیکن یہ ہے۔۔۔۔

جناب سپیکر: ابھی یہ سٹیج تو نہیں ہے، Consideration stage پہ ہم آ گئے۔

جناب عنایت اللہ خان جدون: میں اس کے پرنسپلز پہ بات کرنا چاہ رہا ہوں سر، میں اس میں Amendment نہیں۔۔۔۔

جناب سپیکر: ابھی نہیں، ابھی نہیں ہو سکتا، ابھی ممکن نہیں ہے جی، اس کے بعد دیکھتے ہیں، اگر جلدی ختم ہو گیا تو پھر آپ دو منٹ بولیں۔ Consideration stage, since no amendment has been moved by any honourable Member in Clause 1 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clause 1 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clause 1 stands part of the Bill. Sub-clause (1) of Clause 2 of the Bill. Since no amendment has been moved by any honourable Member in sub-clause (1) of Clause 2 of the Bill, therefore, the question before the House is that sub-clause (1) of Clause 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Sub-clause (1) of Clause 2 stands part of the Bill. Amendment in sub-clause (2) of Clause 2 of the Bill. The honourable Minister for Finance, Khyber Pakistunkhwa to please move his amendment in sub-clause (2) of Clause 2 of the Bill.

Minister for Finance: Mr. Speaker Sir, I wish to move amendment in Clause 2 of the Finance Bill, 2010 that in sub-clause (2), in item (ii) at serial No. (b), after the word ‘is’, the word ‘not’ shall be inserted.

Mr. Speaker: Only the word ‘not’ shall be inserted? The motion before the House is that the amendment moved by the honourable Minister for Finance may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted. Now the question before the House is that sub-clause (2) of Clause 2, as amended, may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Sub-clause (2) of Clause 2 stands part of the Bill. Sub-clauses (3) to (5) of Clause 2 of the Bill, since no amendment has been moved by any honourable Member in sub-clauses (3) to (5) of Clause 2 of the Bill, therefore, the question before the House is that sub-clauses (3) to (5) may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Sub-clauses (3) to (5) of Clause 2 stand part of the Bill. Amendment in sub-clause (6) of Clause 2 of the Bill, the honourable Minister for Finance, Khyber Pakhtunkhwa to please move his amendment in sub-clause (6) of Clause 2 of the Bill. The honourable Minister for Finance, please.

مائیک آن کریں آنریبل منسٹر صاحب کا۔

Minister for Finance: Mr. Speaker Sir, I wish to move amendment in Clause 2 of the Finance Bill, 2010 that in sub-clause (6), for the figure '10', the figure '9' shall be substituted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment moved by the honourable Minister for Finance, may be adopted. Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted. Now the question before the House is that sub-clause (6) of Clause 2, as amended, may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Sub-clause (6) of Clause stands part of the Bill. Sub-clauses (7) to (10) of Clause 2 of the Bill, since no amendment has been moved by any honourable Member in sub-clauses (7) to (10) of Clause 2 of the Bill, therefore, the question before the House is that sub-clauses (7) to (10) of Clause 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Sub-clauses (7) to (10) of Clause 2 stand part of the Bill. Amendment in Clause 3 of the Bill. The

honourable Minister for Finance, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his first amendment in Clause 3 of the Bill. The honourable Minister for Finance, please.

Minister for Finance: Mr. Speaker Sir, I wish to move amendment in Clause 3 of the Finance Bill, 2010 that after short title, the brackets and figure '(1)' shall be deleted.

Mr. Speaker: The figure '(1)', only '(1)' shall be deleted?

Minister for Finance: Yes, Sir.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment moved by the honourable Minister for Finance, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted. Now the question before the House is-----

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: جناب سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: جی۔

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: جناب سپیکرا دیکښے پہ یو Word کښے غلطی شوے دہ نو کہ تاسو رول Relax کولو اجازت راکړئ جی، دلتہ کښے لیکی 'In the North-West Frontier Province' نو دا سر، کہ خیبر پختونخوا شی جی نو دیکښے سر، تاسو، منسٹر صاحب د پخپلہ اوکړی جی، نو دا سر، رولز Relax کړئ جی چہ دا۔۔۔۔

جناب سپیکر: دا زوړ ٹائیٹل دے، دے ٹائم کښے دا نہ شی بدلیدے۔ دا اوریجنل لاء تہ ریفرنس دے، اوریجنل لاء تہ د ریفرنس دے۔

Now the question before the House is that Clause 3, as amended, may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 3 stands part of the Bill. The honourable Minister for Finance, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his second amendment in item 1 of the Schedule of Clause 3 of the Bill. The honourable Minister for Finance, please.

Minister for Finance: Mr. Speaker Sir, I wish to move amendment in Clause 3 of the Finance Bill, 2010, that in the Schedule, for item

1 and entries there-under, shall be substituted with the entries, as below, namely:-

'1. Services provided or rendered by hotels, marriage halls, lawns, clubs and caterers'.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment moved by the honourable Minister for Finance, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted. Now the question before the House is that the item 1 of the Schedule in Clause 3, as amended, may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 3 stands part of the Bill. Item No. 2 to 11 of the Schedule in Clause 3 of the Bill, since no amendment has been moved by any honourable Member in items No.2 to 11 of the Schedule in Clause 3 of the Bill, therefore, the question before the House is that items No. 2 to 11 of the Schedule in Clause 3, may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Items No. 2 to 11 of the Schedule in Clause 3 stand part of the Bill. Preamble also stands part of the Bill. 'Passage stage'. The honourable Minister for Finance, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa Finance Bill, 2010, may be passed. The honourable Minister for Finance, please.

فنانس بل مجریہ 2010 کا منظور کرایا جانا

وزیر خزانہ: جناب سپیکر! میں فنانس بل 2010 کو پاس کرنے کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa Finance Bill, 2010, may be passed, with amendments, moved by the honourable Minister for Finance? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed, with amendments, moved by the honourable Minister for Finance.

(تالیاں)

وزیر خزانہ: ثنا اللہ میانخیل صاحب یوہ خبرہ اوکڑہ پہ ڈیمانڈ نمبر 56 باندے نو دا اصل پی ایس ڈی پی سرہ Related دے او پی ایس ڈی پی مونږہ پہ دے دغہ نہ وہ Reflect کڑے پہ خپل بجٹ بک کښے۔

جناب سپیکر: پی ایس ڈی پی تاسو نہ دہ Reflect کڑے۔

وزیر خزانہ: هغه نه ده نو دا ځکه دغه شوے ده۔

منظور شدہ اخراجات بابت سال 11-2010 کے توثیق شدہ گوشوارے کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

Mr. Speaker: Ji, ji, thank you. Item No. 7. The honourable Minister for Finance Khyber Pakhtunkhwa, to please lay on the table of the House, the Authenticated Schedule of the Authorized Expenditure for the year, 2010-2011. The honourable Minister for Finance, please.

Minister for Finance: Mr. Speaker Sir, I wish to lay on the table of the House the Authenticated Schedule of the Authorized Expenditure for the year, 2010-2011.

Mr. Speaker: It stands laid. Thank you very much.

(تالیاں)

جانب سپیکر: آپ لوگوں نے کافی Cooperate کیا، I am grateful. The sitting is----

جناب عنایت اللہ خان جدون: جناب سپیکر! یہ ایک Authentic issue ہے، بیچ میں اگر غلطی بھی ہوئی ہے تو پھر بھی----

جناب سپیکر: بل تو پاس ہو گیا، آپ ویسے اگر-----

جناب عنایت اللہ خان جدون: پھر بھی میں اس میں ایک چیز پوائنٹ آوٹ کرنا چاہتا ہوں فیوچر کیلئے، سر، اس میں کوئی مسئلہ----

جناب سپیکر: اب کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

جناب عنایت اللہ خان جدون: دو منٹ دے دیں، پلیز، I request، یہ ایک Impartment بات بیچ میں سے Miss out ہوئی، سر۔

جناب سپیکر: بولیں جی۔

Mr. Inayat Ullah Khan Jadoon: Thank you very much, Sir.

جناب سپیکر: لیکن نماز کا وقت بھی نکل رہا ہے۔ جی!

جناب عنایت اللہ خان جدون: صرف دو منٹ میں، سر، اس کو سننا چاہیئے۔ سر، یہ نمبر 2 میں بل میں کہتے ہیں، اس میں انہوں نے کہا ہے کہ جو Father اپنے Son اور Daughter کو کچھ دیتا ہے اور اس طرح فیملی کے بارے میں کیا ہے تو اس پر سی وی ٹی نہیں ہوگا لیکن اس میں ایک چیز انہوں نے Mention نہیں کی ہے کہ اگر کوئی Mother اپنے بچوں کو دیتی ہے تو اس کے بارے میں کچھ ذکر نہیں ہے تو That means کہ پھر اس کے اوپر سی وی ٹی ہوگی، اگر ایک ماں اپنے بچوں کو جائداد دیتی ہے۔۔۔

وزیر قانون: آپ Amendment لے آئیں اس میں۔

جناب عنایت اللہ خان جدون: یہ سیریس۔۔۔

جناب سپیکر: اصل میں اس پر ایک ڈیٹیل ڈسکشن ہماری اور فنانس اور لاء کی ہوئی تھی، اس پر بعد میں ہوتی رہے گی، یہ تو سنٹر سے ایک چیز آئی تھی تو اس کو As it is ہم نے لے لیا ہے، اس پر انشاء اللہ بحث ہوتی رہے گی۔ The sitting is adjourned till 3.00 p.m. of tomorrow evening. Thank you very much. Tomorrow evening 3.00 p.m.

(اسمبلی کا اجلاس بروز جمعرات مورخہ 24 جون 2010 سہ پہر تین بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)